کیرالا ریڈر
اردو
آٹھویں جماعت

Kerala Reader
URDU
Standard VIII

GOVERNMENT OF KERALA
DEPARTMENT OF EDUCATION

Prepared by
State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Kerala.
2016

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
تو اشبھ نامے جاگے
تو اشبھ آشش ماگے
گاہے تو ا جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے جیہ ہے جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے!

عہد نامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اس کے متنوع اور بیش بہا ورثے پر فخر ہے۔میں ہمیشہ اس کے شایانِ شان بننے کی کوشش کروں گا۔میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا ادب کروں گا اور ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤں گا۔میں اپنے ملک اور لوگوں سے عقیدت کا عہد کرتا ہوں، ان کی بھلائی اور خوش حالی میں میری خوشی مضمر ہے۔

Prepared by:
State Council of Educational Research & Training (SCERT)
Poojappura, Thiruvananthapuram-12, Kerala
E-mail: scertkerala@gmail.com
©
Government of Kerala
Department of Education

آئینِ ہند

((حصّہ ء چہارم (A))

بنیادی فرائض :

۵۱ A بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ

۱) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

۲) ان اعلیٰ مقاصد کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں ۔

۳) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفظ کرے۔

۴) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے۔

۵) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

۶) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اسے برقرار رکھے ۔

۷) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے، بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

۸) دانشورانہ رویّے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔

۹) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

۱۰) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے اور متواتر ترقی سے کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے۔

۱۱) جو والدین یا سرپرست ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ بچّوں کو جن کی عمر چھ سال اور چودہ سال کے درمیان ہے، تعلیم کے مواقع فراہم کریں۔

پیارے بچّو !

نئی جماعت میں آپ کا استقبال ہے۔

لیجیے! آٹھویں جماعت کی درسی کتاب 'کیرالا ریڈر اردو' آپ کے سامنے حاضر ہے۔ یہ آپ کی دلچسپی اور آپ کے آس پاس کے ماحول کو نظر میں رکھ کر تیار کی گئی ہے۔ جس میں اچھی اچھی کہانیاں، چھوٹی چھوٹی نظمیں اور دلچسپ سرگرمیاں شامل ہیں۔ ان کے ذریعے دوسروں سے گفتگو کرنے کی صلاحیت پیدا کر سکتے ہیں، اپنے دل کی بات ظاہر کر سکتے ہیں اوراس طرح آپ اپنی ذہنی صلاحیتیں بھی ابھار سکتے ہیں۔

امید ہے کہ کیرالا کے ماحول کے مطابق تیار کی گئی یہ کتاب ایک حد تک آپ کی تعلیمی ضرورت پوری کرے گی اور اس کی مدد سے آپ اردو پڑھنے لکھنے اور بولنے میں ابتدائی مہارت حاصل کر سکیں گے۔

ڈاکٹر ایس۔ رویندرن نائر
ڈائریکٹر
ایس۔سی ۔ای ۔آر ۔ٹی
کیرالا

Text book Development Committee

Urdu - Standard VIII

Members

Abdul Hameed .P.K
HSA Urdu, GHSS Neeleswaram
Abdul Latheef.C.M
Teacher Educator GTTI Nadakkavu
Abdullakutty .K.P
HSA Urdu, GGVHSS Vengara
Ahammed Kutty Kalathil
Rtd. GHSS Thanoor
Ashraf .A.K
HSA Urdu, HIHSS Calicut
Azeez .T
HSA Urdu, GHSS Udma, Kasargod
Basheer .N
Teacher Educator, GTTI Malappuram
Firdous. C.K
HSA Urdu, IHSS Iringannur
Muhammed Sali.M.K
BPO, BRC kasargod
Musthafa.P.M
HSA Urdu, BHSS Mavandiyoor
Rukhiya.C.P
HSA Urdu, GCHSS Kannur
Shamsuddin.K.P
HSA Urdu, AMHS Tirurkad

Experts

Dr. Abdul Gaffar P,(Rtd.)HOD Urdu, Govt.College Malappuram
Dr. Fathima Beegum, (Rtd.)Prof. & HOD Urdu, Osmaniya University Hyderabad
Dr. Muhammed Kaleem Zia, Asst. Prof. Urdu, Ismail Yusuf College Mumbai
Dr. Mohd. Nisar Ahammed, Asst. Professor . Dept of Urdu, SV University Tirupati
N. Moideen Kutty, (Rtd.)Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.
Dr. Syed Sajjad Hussain,Chairman & Prof. of Urdu, Madras University Chennai
Dr. Syed Khaleel Ahamed, Prof. & HOD KUVEMPU University, Sahyadri, Shimoga

Artists

Devarajan P, Drawing Teacher, GHSS Neeleswaram, Kozhikkode.
Madhavan VP, Drawing Teacher, GTTI (Men) Kozhikkode.
Sunilkumar MO, DIET Kannur.

Academic Co-ordinator

Dr. Faisal Mavulladathil
Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.

State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Vidyabhavan, Poojappura, Thiruvananthapuram - 695 012

فہرست

یونٹ ۱ ہاتھ ملائیں ساتھ چلیں

۱) کیا خوش نما نظارہ ہے ! بیانیہ 09
۲) بچّے کی دعا نظم 11
۳) کیسے ملوں؟ آپ بیتی 14
۴) آج کے مہمان گفتگو 16
۵) محبوب زمانہ نظم 19

یونٹ ۲ نظاروں کی سیر کریں

۱) ایک بات کہوں؟ گفتگو 24
۲) ہم کتنے غریب ہیں! کہانی 27
۳) بچپن کی یادیں بیانیہ 32
۴) ابھی اور گاؤ نظم 35

یونٹ ۳ ملیں جلیں، ترقی کریں

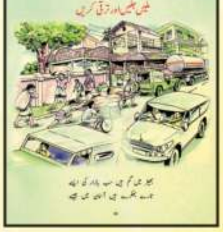

۱) کتنی بھیڑ ہے ! بیانیہ 40
۲) اچھا زمانہ نظم 44
۳) کیسے ترقی کریں گفتگو 48
۴) اپنا محلّہ صاف کریں نوٹس 53
۵) آہستہ چلیے لطیفہ 57

یونٹ ۴ گلے ملیں دل بہلائیں

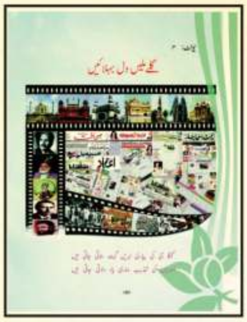

۱) ہماری پیاری زبان اردو اعلان 61
۲) سب بولیوں سے اچھی نظم 63
۳) زبانوں کا گہوارہ مضمون 65
۴) زندہ نشانیاں بیانیہ 67
۵) پیارا دیس ہمارا نظم 70

یونٹ ۵ محنت کریں عزّت پائیں

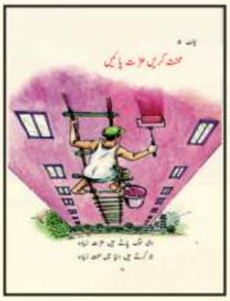

۱) کون سا کام ہے جو شریفانہ نہیں؟ گفتگو 75
۲) ایک خواب اور..... کہانی 78
۳) مزدور ہیں ہم مزدور ہیں نظم 83
۴) خلوص کے ساتھ خط 86

فرہنگ 90

یونٹ ۱

ہاتھ ملائیں ساتھ چلیں

مہندی رنگ لاتی ہے سوکھ جانے کے بعد
پیار یاد آتا ہے جُدا ہونے کے بعد

کیا خوش نما نظارہ ہے !

رنگ برنگے پھولوں سے بھرا اور دور دور تک پھیلا ایک خوب صورت پارک'
اس میں پھولوں کا رس چوسنے والی تتلیاں اور چہچہانے والی چڑیاں'
پارک کے سامنے تیز رفتار گاڑیوں سے مصروف شاہ راہ ۔
ایک طرف بہتی ہوئی خوب صورت ندی' جس میں آنے جانے والی کشتیاں'
دوسری طرف ایک پہاڑ نما ٹیلا جس پر سے گرتا ہوا پانی ......
پارک میں پانی کے فوّارے ہیں جو پارک کی خوب صورتی بڑھا رہے ہیں۔

کہیں کہیں لذیز پھلوں سے لدے ہوئے پیڑ بھی ہیں'
بچّے جن کے پھل مزے لے لے کر کھا رہے ہیں۔
کچھ جگہوں پر چھوٹے چھوٹے تالاب بھی ہیں'
جن میں کنول کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔
پارک میں بچّوں کے کھیلنے کے لیے جھولے اور پھسل گنڈیاں لگی ہوئی ہیں۔
پارک کے گیٹ پر پہرے دار کی ایک چھوٹی سی کٹیا ہے۔
ایک اسکول کی بس پارک کے سامنے آکر رُکی ۔
اور اس میں سے چھوٹے چھوٹے بچّے اور بچّیاں اُتریں۔
دو تین استانیاں بھی ان کے ساتھ آئی ہوئی ہیں۔
واہ ! کیا خوش نما نظارہ ہے ! بچّے آپس میں کہنے لگے۔

☆ بچّو! آپ نے بہت سے مقامات کی سیر کی ہوگی۔
پارک سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیں اور ان کی مدد سے چند جملے تیار کریں۔

☆ چندتفریحی مقامات کے نام بتائیں'
اور کسی ایک پر نوٹ تیار کر کے کلاس میں پیش کریں۔

☆ واہ! کیا خوش نما نظارہ ہے' بچّوں نے ایسا کیوں کہا ؟ ایک نوٹ تیار کریں۔

☆ بچّو ! یہ سبق غور سے پڑھیں اور چند سوالات تیار کریں۔

بچّے کی دعا

بچّو! یہ مشہور نہرو پارک ہے۔
آپ لوگ یہاں اس گھاس پر ذرا ٹھہریئے۔ممتاز ٹیچر نے کہا۔
دولڑکیاں نیچے بیٹھ نہیں پاتی تھیں۔
ان کے لیے بس میں سے دو کرسیاں لائی گئیں۔
اور ان پر دونوں کو بٹھایا گیا تو وہ بہت خوش ہو گئیں۔
بچّو ! یہاں ہمارے پاس صرف دو گھنٹوں کا وقت ہے۔
یہاں پر ہم لوگ مختلف پروگرام منعقد کریں گے۔سب سے پہلے جولی اور سِسلِی ایک دعائیہ نظم پیش کریں گی۔آنسی ٹیچر نے کہا۔
بچّے خوشی کے مارے تالیاں بجانے لگے۔

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدا یا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہوجائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے
ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا
میرے اللہ بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

علاّمہ اقبال

☆ یہ نظم مل کر گائیں۔

☆ یہ نظم مختلف ترنّم میں گائیں۔

☆ نظم کو غور سے پڑھیں اور پسندیدہ اشعار کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیں۔

☆ نیچے دیا گیا شعر غور سے پڑھیں اور اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

☆ بچّو! آپ نے بہت سی دعایہ نظمیں سُنی ہوں گی۔ چند نظمیں جمع کر کے 'میرا گلشن' میں لکھیں اور ترنّم کے ساتھ کلاس میں پیش کریں۔

ڈاکٹر علاّمہ محمد اقبالؔ

ڈاکٹر علاّمہ محمد اقبالؔ ۱۸۷۷ء کو سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے انھیں شاعری کا شوق تھا۔ وہ ایک فلسفی شاعر تھے ۔ وہ اردو کے مشہور شاعر داغؔ دہلوی کے شاگرد تھے۔ بانگِ درا، بالِ جبریل اور ضربِ کلیم ان کی شاعری کے مجموعے ہیں۔ مشہور نظم ترانۂ ہندی (سارے جہاں سے اچّھا ہندوستان ہمارا) ان کا مجموعہ کلام بانگِ درا سے لی گئی ہے۔ ۱۹۳۸ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔

کیسے ملوں؟

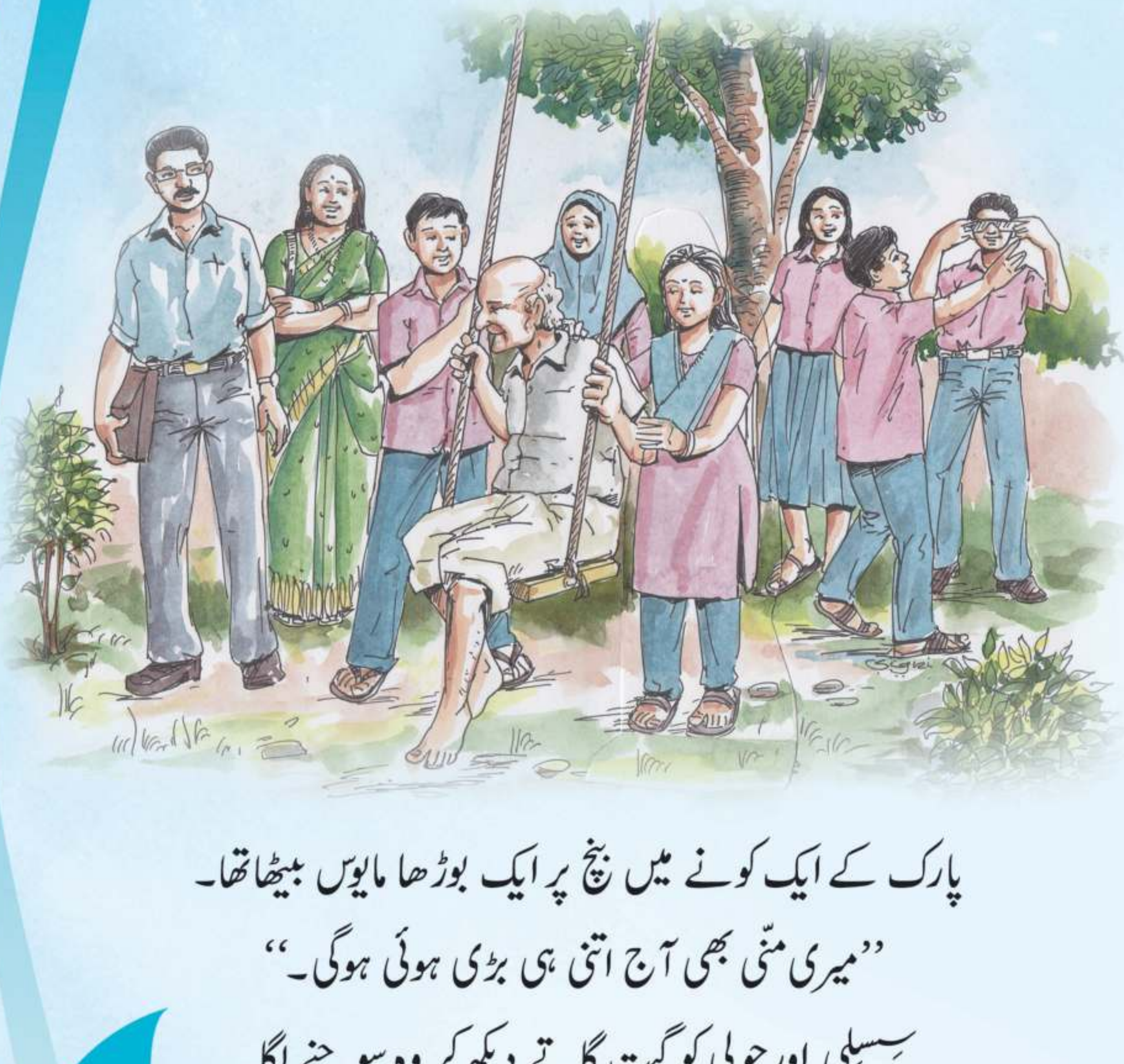

پارک کے ایک کونے میں بنچ پر ایک بوڑھا مایوس بیٹھا تھا۔
''میری منّی بھی آج اتنی ہی بڑی ہوئی ہوگی۔''
سِسِلی اورجولی کو گیت گاتے دیکھ کر وہ سوچنے لگا۔
اسے دیکھ کر چھ سال ہو گئے۔جی چاہتا ہے کہ اسے ایک باراور دیکھوں۔
ملیشیا جانا تو میرے لیے ناممکن ہے، مجھے کون لے جائے گا بھلا.......؟
اے خدا ! تو ہی بتا کہ میں اپنے بچّوں سے کیسے ملوں .....؟

☆ بچّو! بوڑھا فریاد کر رہا ہے کہ ملیشیا جانا تو میرے لیے ناممکن ہے، مجھے کون لے جائے گا بھلا.....؟ وہ ایسا کیوں سوچ رہا ہے؟

اے بھگوان! چھ سال سے میرا بیٹا، بہو اور میری پوتی ملیشیا میں ہیں۔
مگر کیا کریں؟ بیچارے دونوں میاں بیوی تو وہاں نوکری کرتے ہیں۔
وہ بھی مجبور ہیں لیکن.......
بچّوں کو ماں باپ کے ساتھ رہنا چاہیے۔
خیر، اس بار چُھٹیوں میں وہ سب ضرور گھر آئیں گے۔
تب میں ان کے ساتھ خوب کھیلوں گا۔
جی بھر کے پیار کروں گا، میں تو اُن کا دادا ہوں نا.... دادا.......

☆ ہمارے گھروں میں بھی دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہ رہتے ہیں۔ بزرگوں کے ساتھ مل جل کر رہنے، ان کی خدمت کرنے اور ان کی مدد کرنے کی ضرورت پر بحث کریں اور ایک نوٹ تیار کر کے پیش کریں۔

☆ اگر آپ کو اس بوڑھے سے ملنے کا موقع ملے تو آپ ان سے کیا کیا باتیں کریں گے؟ اس کے لیے چند سوالات تیار کریں۔

☆ بچّو! بوڑھا اپنے بارے میں سوچ رہا ہے۔ آپ بھی اپنے بارے میں کچھ لکھیں۔

آج کے مہمان

شاباش بچّو!   شاباش!

گانا سنتے ہی بوڑھا اُٹھ کر کھڑا ہوا اور تالیاں بجانے لگا۔
بچّے بھی تالیاں بجانے لگے۔آپ کی پیش کش مجھے بہت اچھی لگی۔
اب مجھے اپنی پوتی ارچنا کی بہت یادآتی ہے۔
وہ اِس وقت ابّو اور امّی کے ساتھ ملیشیا میں رہتی ہے' بوڑھے نے کہا۔
ممتاز اور آنسی ٹیچر نے بوڑھے کو بچّوں کے بیچ میں بٹھایا
اور بچّوں سے کہنے لگیں۔

بچّو! ان سے ملیے' یہ ہیں ہمارے آج کے مہمان !

بچّے خوشی خوشی سے بوڑھے سے باتیں کرنے لگے۔

آپ کون ہیں؟ یہاں اکیلے کیوں پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں؟ سِسلی نے پوچھا۔

جی! میرا نام گوپال ہے۔میں اکیلا رہتاہوں' اس لیے ادھر چلے آیا۔

کیا یہاں آپ کا کوئی نہیں ہے؟ ٹیم لیڈر انور نے پوچھا۔

نہیں بیٹے ! سب پردیس میں ہیں۔

پھر آپ اتنے بے چین کیوں ہیں؟

بے چین ہوں بھائی....! اپنے بیٹے کو دیکھنے کے لیے...

.اپنی پوتی کو پیار کرنے کے لیے......

کیا وہ لوگ گھر نہیں آرہے ہیں؟

ضرور' چھٹیوں میں آئیں گے۔ چھ مہینے کے بعد.......

تب تک کون رہے گا۔ کیا پتہ....؟

یہ کہتے ہوئے گوپال جی کی آنکھیں بھر آئیں۔

☆ بچّو! گوپال جی اور بچّوں کے بیچ میں ہونے والی گفتگو آپ نے پڑھی ہے نا؟
انور اور گوپال جی کے بیچ میں ہونے والی گفتگو آگے بڑھائیے۔

انور :

گوپال :

انور :

گوپال :

انور :

گوپال :

☆ گوپال جی کی طرح تنہا رہنے والے کئی لوگ ہمارے آس پاس رہتے ہوں گے؟
ان لوگوں کو کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہوگا؟ نوٹ تیار کریں۔

☆ بچپن، جوانی اور بڑھاپا انسانی زندگی کے اہم مرحلے ہیں۔
کسی ایک پر اپنے خیالات لکھیں۔

☆ چھ مہینے کے بعد سکمار اور بچّے گوپال جی کے گھر واپس آئے، اس وقت ان کے بیچ میں ہونے والی گفتگو تیار کریں۔

☆ 'تب تک کون رہے گا۔ کیا پتہ....؟ گوپال جی ایسا کیوں کہتے ہیں؟ چند جملے لکھیں۔

☆ گوپال جی اور بچّوں کے بیچ میں ہونے والی گفتگو رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔

محبوب زمانہ

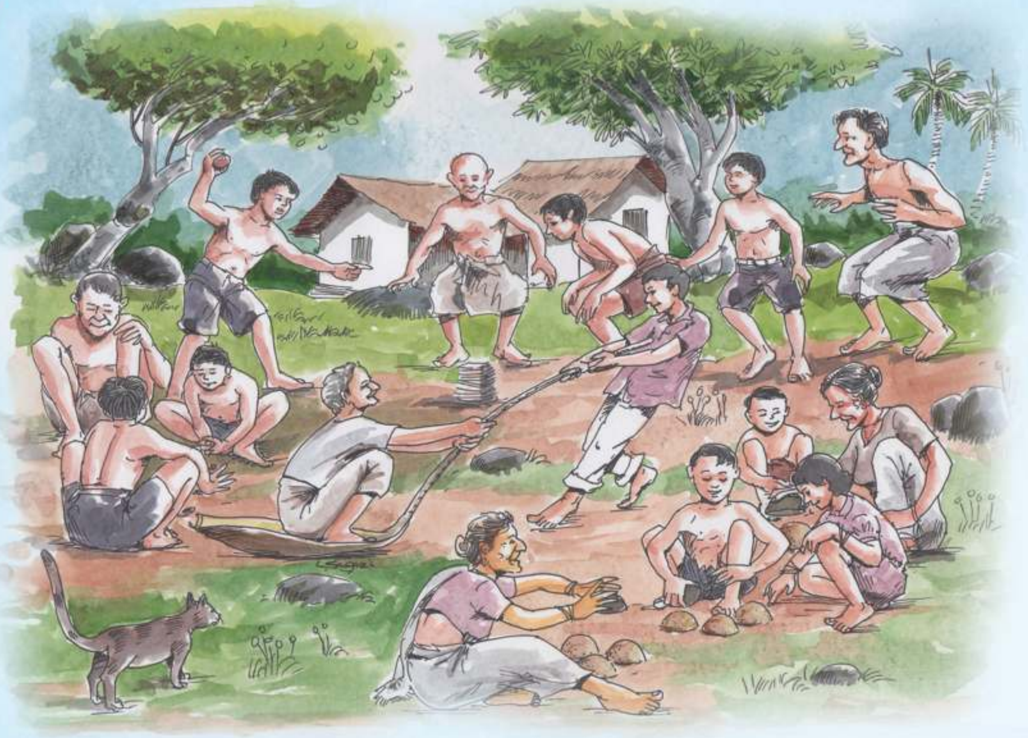

بچّے اور گوپال جی آپس میں گھل مل کر باتیں کرنے لگے۔

گوپال جی بھی بچّوں میں ایک بچّہ بن گئے۔

وہ خوشی کے مارے اپنے آپ کو بھول گئے تھے۔

اتنے میں آنسی ٹیچر نے گوپال جی سے یہ گزارش کی کہ آپ ہمارے لیے چند اشعار سنائیں؟

کیوں نہیں....؟ گوپال جی نے خوشی سے کہا۔

وہ چند اشعار سنانے لگے۔

محبوب زمانہ ہے مرغوب زمانہ ہے
بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے
آزاد ہے فکروں سے غم پاس نہیں آتا
ہے عمر کا حصّہ یہ خوشیوں میں گزر جاتا
ہم سے جو کوئی پوچھے ماں باپ کا گھر کیا ہے
ہم بول اٹھیں جھٹ پٹ اک عیش کی دنیا ہے
قربان بہن بھائی ماں باپ فدا ہم پر
ان سب کی محبت ہے انعامِ خدا ہم پر
ہر وقت کھلونے ہیں اور عمدہ غذائیں ہیں
ماں باپ کی شفقت ہے اور ان کی دعائیں ہیں

☆ بچّو! یہ نظم مل کر گائیں۔

☆ یہ نظم الگ الگ ترنّم میں گائیں۔

☆ اس نظم کو غور سے پڑھیں اوراس میں سے پسندیدہ کسی ایک شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیں۔

☆ نیچے کا شعرغور سے پڑھیں اور اسی وزن میں اور ایک شعر لکھنے کی کوشش کریں۔

محبوب زمانہ ہے مرغوب زمانہ ہے
بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے

☆ 'بچپن' پر لکھی گئی کئی نظمیں آپ نے پڑھی ہوں گی۔ ایسی کچھ نظمیں ڈھونڈیں اور'میرا گلشن' میں لکھیں۔ پسندیدہ نظم ترنّم کے ساتھ کلاس میں پیش کریں۔

معیّن صلاحیتیں

- پسندیدہ موضوع سے متعلقہ بیانیہ پڑھ کرمطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلقہ بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- بیانیہ پڑھ کر سوال نامہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- نظم کے تال، ترنم، طرز وغیرہ کو پہچاننے کی صلاحیت۔
- نظموں کے مختلف ترنم کو پہچان کر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- نظمیں سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ اشعار کے مطالب لکھ کر تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں پہچان کر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- آپ بیتیاں پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے چھوٹی چھوٹی آپ بیتیاں تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- روز مرہ زندگی کی گفتگو سن کر اور پڑھ کر مطالب سمجھنے کی صلاحیت۔
- روز مرہ زندگی سے متعلقہ مختلف موقعوں پر گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- مختلف موقعوں کی گفتگو تیار کر کے فطری طور پر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- خاندان سے متعلقہ فطری طور پر گفتگو، میمنگ، رول پلے، مونوا یکٹ وغیرہ پیش کرنے کی صلاحیت۔

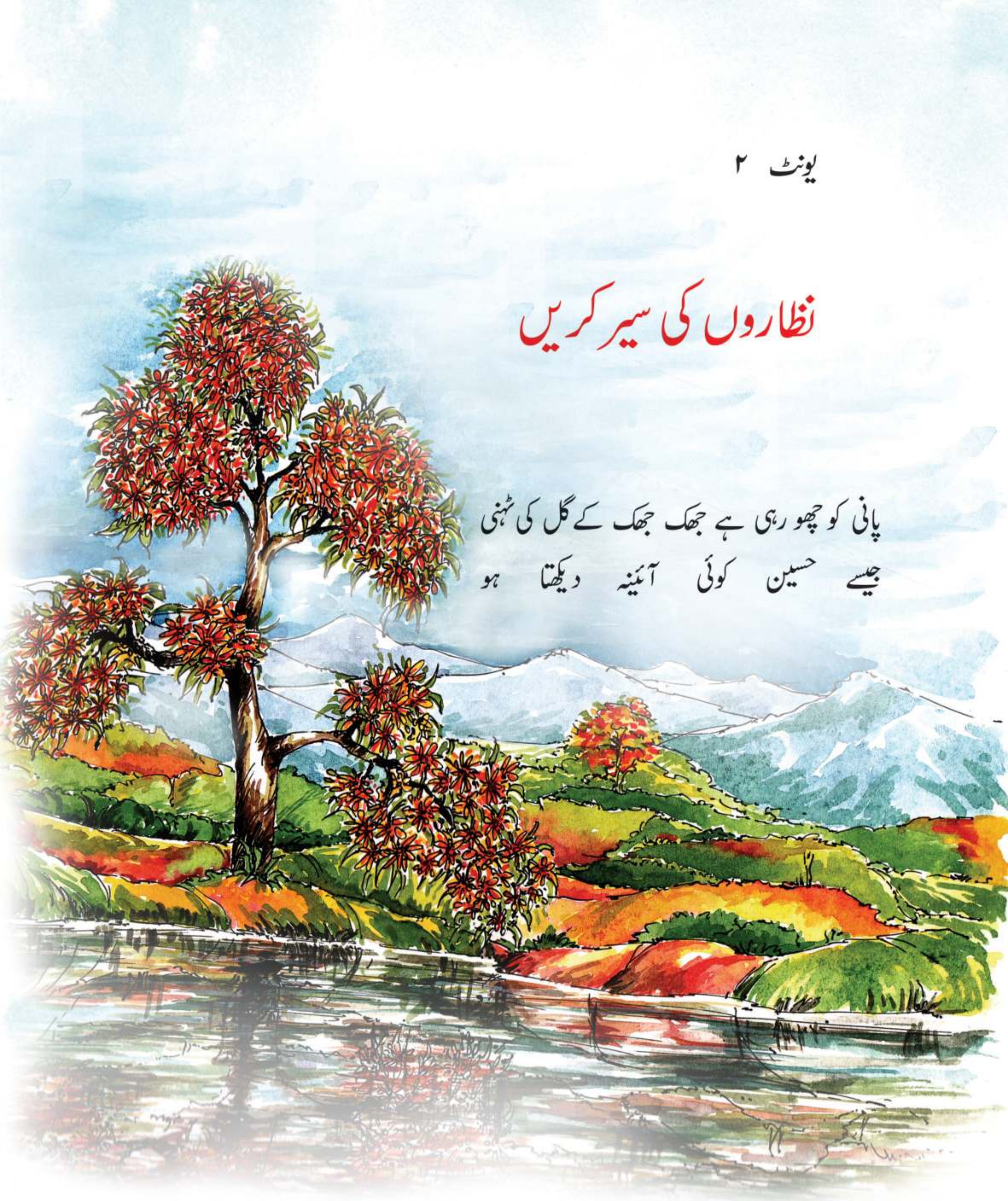

یونٹ ۲

نظاروں کی سیر کریں

پانی کو چھو رہی ہے جھک جھک کے گل کی ٹہنی
جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو

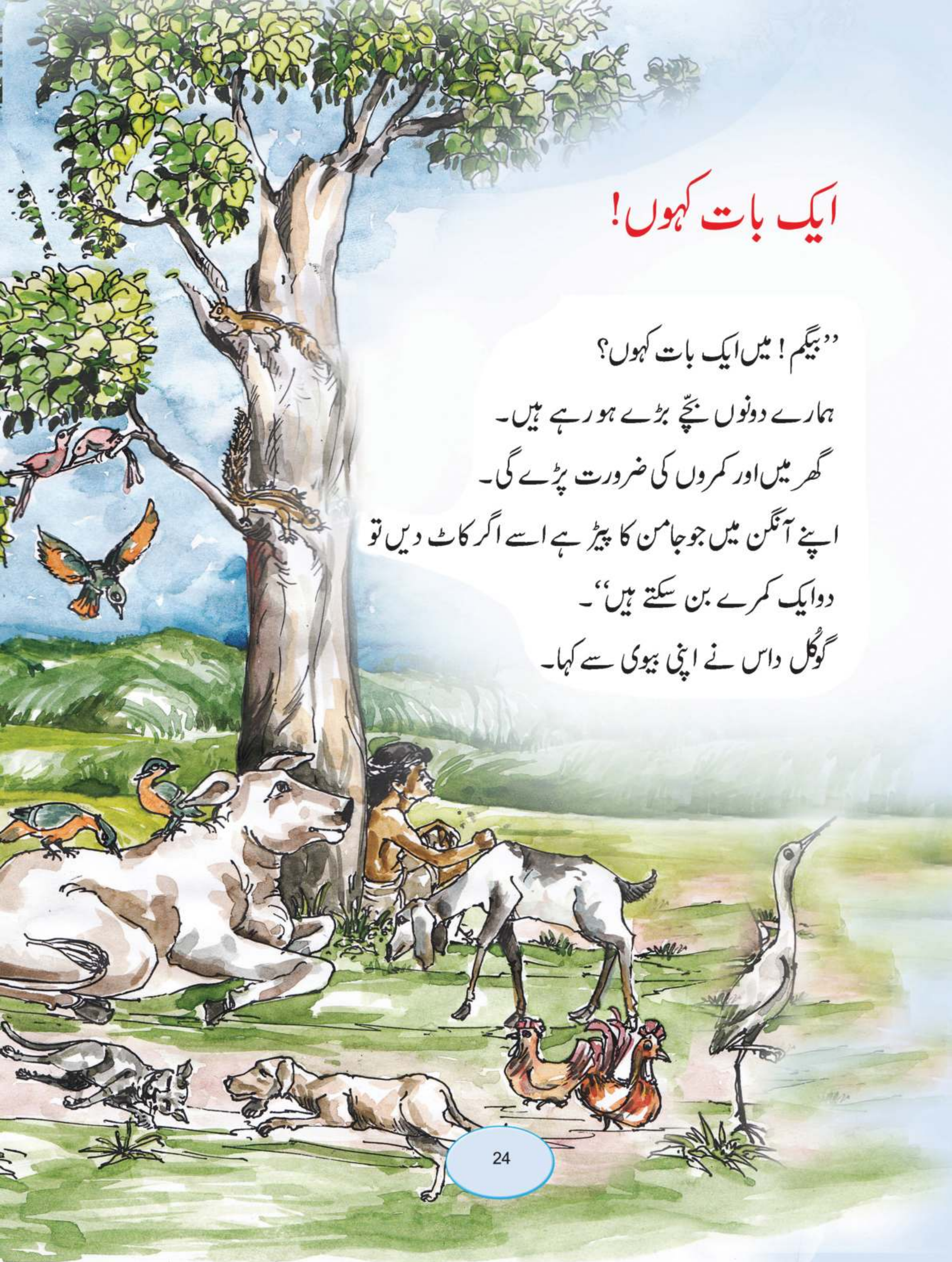

ایک بات کہوں!

''بیگم! میں ایک بات کہوں؟
ہمارے دونوں بچّے بڑے ہو رہے ہیں۔
گھر میں اور کمروں کی ضرورت پڑے گی۔
اپنے آنگن میں جو جامن کا پیڑ ہے اسے اگر کاٹ دیں تو
دو ایک کمرے بن سکتے ہیں''۔
گوکُل داس نے اپنی بیوی سے کہا۔

ہم اتنی ہی جگہ میں گزر بسر کریں گے۔
مگر جامن کا سایہ دار درخت نہیں کاٹیں گے۔بیگم نے جواب دیا۔
بیگم ! کیا آپ کو بھروسہ ہے کہ بچّوں کے بڑے ہونے پر بھی ہم
اس گھر میں گزارا کر سکیں گے؟
جی ہاں! کوشش کریں گے۔
ٹھیک ہے، ویسے بھی جامن تو روہن اور اس کے ساتھیوں کی جان ہے۔

☆ بچّو! جامن کا پیڑ روہن اور اس کے ساتھیوں کی جان ہے۔
روہن کے باپ نے ایسا کیوں کہا؟

اچھا تم آ گئے ، روہن بیٹے ! ابھی ابھی تمھارا ہی ذکر ہو رہا تھا۔
تم بہت خوش نظر آ رہے ہو؟ کیا بات ہے؟
دیکھیے ابّو ! مجھے یہ ٹرافی انعام میں ملی ہے۔
ماشااللہ! کیا بات ہے! یہ کس لیے ملی ہے بیٹا؟
آج اسکول میں افسانہ نگاری کا مقابلہ ہوا،جس میں مجھے پہلا انعام ملا ہے۔
شاباش بیٹے ! تم نے تو کمال کر دیا۔اچھا بتاؤ تم نے کیا لکھا تھا؟
افسانے کا موضوع 'جامن کا پیڑ' تھا۔
روہن کا جواب سنتے ہی ماں باپ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

☆ بچّو ! روہن کا جواب سن کر ماں باپ ایک دوسرے کو کیوں دیکھنے لگے؟

☆ روہن اور اس کے ماں باپ کی گفتگو رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔

☆ روہن نے اپنے ماں باپ سے اور کیا کیا کہا ہوگا؟
ان کے درمیاں ہونے والی گفتگو تیار کریں۔

☆ پیڑ نہ ہو تو جانداروں کا کیا حال ہوگا......؟
اپنے خیالات گروہ میں بحث کر کے پیش کریں۔

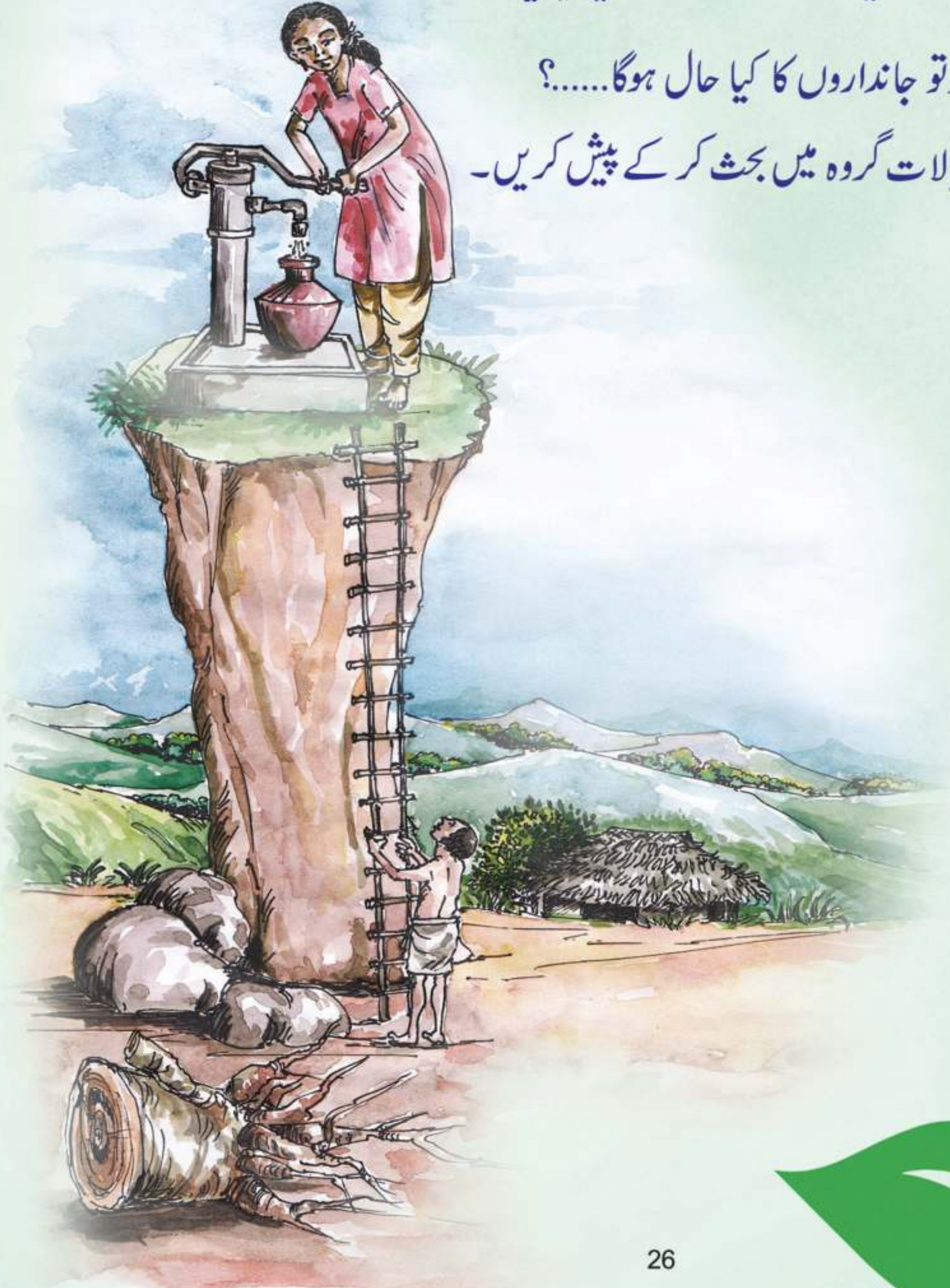

ہم کتنے غریب ہیں!

جب میں نے افسانہ لکھنا شروع کیا تو

میری آنکھوں کے سامنے ہمارے آنگن میں موجود جامن کا پیڑ ہی تھا ابّو۔

ٹھیک ہے بیٹے، وہ تو تمہاری دنیا ہے نا؟ پھول، تتلی، پیڑ پودے اور

ندی نالے یہ سب تو پہلے ہی تمہارے ساتھی رہے ہیں!

اچّھا ابّو، کیا آپ میرا افسانہ سنیں گے؟

کیوں نہیں؟

''واہ ! کیا نظارہ ہے ! جنت نما لگتا ہے۔''

اشوک پورم گاؤں کے حسین نظارے آنند کو بہت پسند آئے۔

وہ اپنے ابّا مدن لال کے ساتھ اشوک پورم گاؤں آیا تھا۔

مدن لال ایک مال دار آدمی تھا۔ اس کی خواہش تھی کہ وہ اپنے بیٹے آنند کو اپنی دولت مندی کے بارے میں بتا دے تاکہ بیٹے کے دل میں باپ کی عزّت و اہمیت اور بڑھ جائے۔

اسی ارادے سے مدن لال اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر اشوک پورم گاؤں پہنچا۔ جہاں غریب اور مزدور لوگ رہا کرتے تھے۔دور دور تک پھیلے ہوئے کھیت، محنت کرنے والے مرد اور عورتیں، بہتی ہوئی ندیاں، آسمان سے باتیں کرنے والے پہاڑ، چرنے والی گائیں اور بکریاں، جگہ جگہ کُکُرمُتا کی طرح ابھری ہوئی جھونپڑیاں، طرح طرح کے سایہ دار پیڑوں کے بیچ کہیں کہیں پھلوں سے لدے ہوئے جامن کے پیڑ، یہ سب کے سب دل کو لبھانے والے نظارے تھے۔

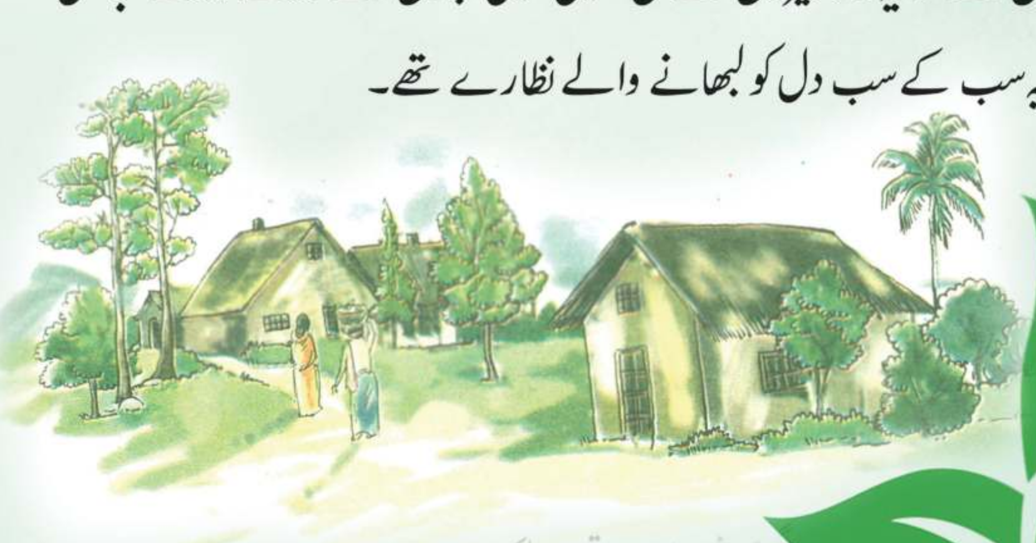

اشوک پورم والے بڑے مہمان نواز تھے۔
انھوں نے مدن لال اور آنند کی خوب خاطر کی۔
رات کو دونوں ایک غریب کسان کی جھونپڑی میں ٹھہر گئے۔
گاؤں والوں کی دعوت آنند کے لیے ایک نیا تجربہ تھا۔
یہاں کے پُرسکون ماحول میں وہ آرام سے سوگئے۔

☆ بچّو، گاؤں والوں کی دعوت آنند کے لیے ایک نیا تجربہ تھا۔ کیوں؟

اگلے دن باپ بیٹے دونوں گاؤں سے گھر لوٹے۔
اور اپنے جامن کے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔
''بیٹے، کیا ان غریبوں کو دیکھ کر تمھیں اپنی دولت مندی کا احساس ہوا؟''
''بے شک ابّو! ہماری دولت مندی کے بارے میں اب میں اچھی طرح سمجھ گیا ہوں۔'' آنند نے بڑی عاجزی سے کہا۔
بیٹے کا جواب سن کر مدن لال بہت خوش ہوا۔

☆ بچّو، بیٹے کا جواب سن کر مدن لال بہت خوش ہوا۔ کیوں؟

وہ اپنے بیٹے کے منہ سے اپنی تعریف سننے کے لیے بے تاب تھا۔
''بولو آنند! تم نے کیا محسوس کیا؟'' مدن لال نے پوچھا۔

''ابّو! ہمارے پاس تو صرف دو تین کتّے ہیں، ان گاؤں والوں کے پاس بے شمار کتّے، بلّیاں، گائیں اور بکریاں بھی ہیں۔ ہمارے یہاں نہانے کے لیے صرف ایک تالاب ہے، جب کہ ان کے پاس بہتی ہوئی ندیاں ہیں۔ رات کو ہم روشنی کے لیے قیمتی دیے جلاتے ہیں، انھیں تو چاند تارے خود روشنی دیتے ہیں۔ ہمارے گھر کی سرحد میں بڑی بڑی دیواریں ہیں، تو ان کے گھروں کی کوئی سرحد ہی نہیں ہے۔ ہمارے یہاں ایک ہی جامن کا پیڑ ہے، لیکن اشوک پورم میں بے شمار جامن کے پیڑ ہیں۔

وہ اپنا کام خود ہی کرتے ہیں اور ہم دوسروں کا سہارا لیتے ہیں۔ ہم کو پیسہ دے کر سامان خریدنا پڑتا ہے جب کہ وہ کھانے کی چیزیں خود ہی اُگا کر کھاتے ہیں۔ ابّو! اب میں سمجھ گیا کہ واقعی ہم کتنے غریب ہیں!''

☆ ''ابّو! اب میں سمجھ گیا کہ واقعی ہم کتنے غریب ہیں''
بچّو! آنند کو ایسا کیوں محسوس ہوا؟

☆ آنند کا جواب سن کر مدن لال نے کیا سوچا ہوگا؟
بچّو! اس کہانی کو آگے بڑھائیے؟

☆ بچّو! اس کہانی کے لیے ایک اور مناسب عنوان تجویز کریں۔

☆ بچّو !اس کہانی میں آپ کو کون سا کردار زیادہ پسند آیااور کیوں؟

☆ آنند کو اشوک پورم کیوں پسند آیا؟اپنے خیالات پیش کریں۔

☆ اشوک پورم کی منظر کشی پر ایک تصویر بنائیں اور اس پر چند جملے لکھیں۔

☆ مناظر پر لکھی گئی چند اور کہانیاں جمع کریں اور ''میرا گلشن'' میں لگائیں۔

بچپن کی یادیں

روہن کا افسانہ سن کر اس کے ابّو حیران رہ گئے۔
روہن کی طرح ان کو بھی اپنے بچپن کا زمانہ پیارا تھا۔
روہن اب جو کچھ چاہ رہا ہے،
وہ سب اس کے ابّو بھی بچپن میں چاہتے تھے۔
لیکن وہ اب کیا کر سکتے تھے؟
شہر کی زندگی اور ملازمت کی مصروفیات کی وجہ سے
گوکل داس اپنے بچپن کی باتیں بھول بیٹھا تھا۔
لیکن اب اسے اپنے بچپن کی یادیں ستانے لگیں۔

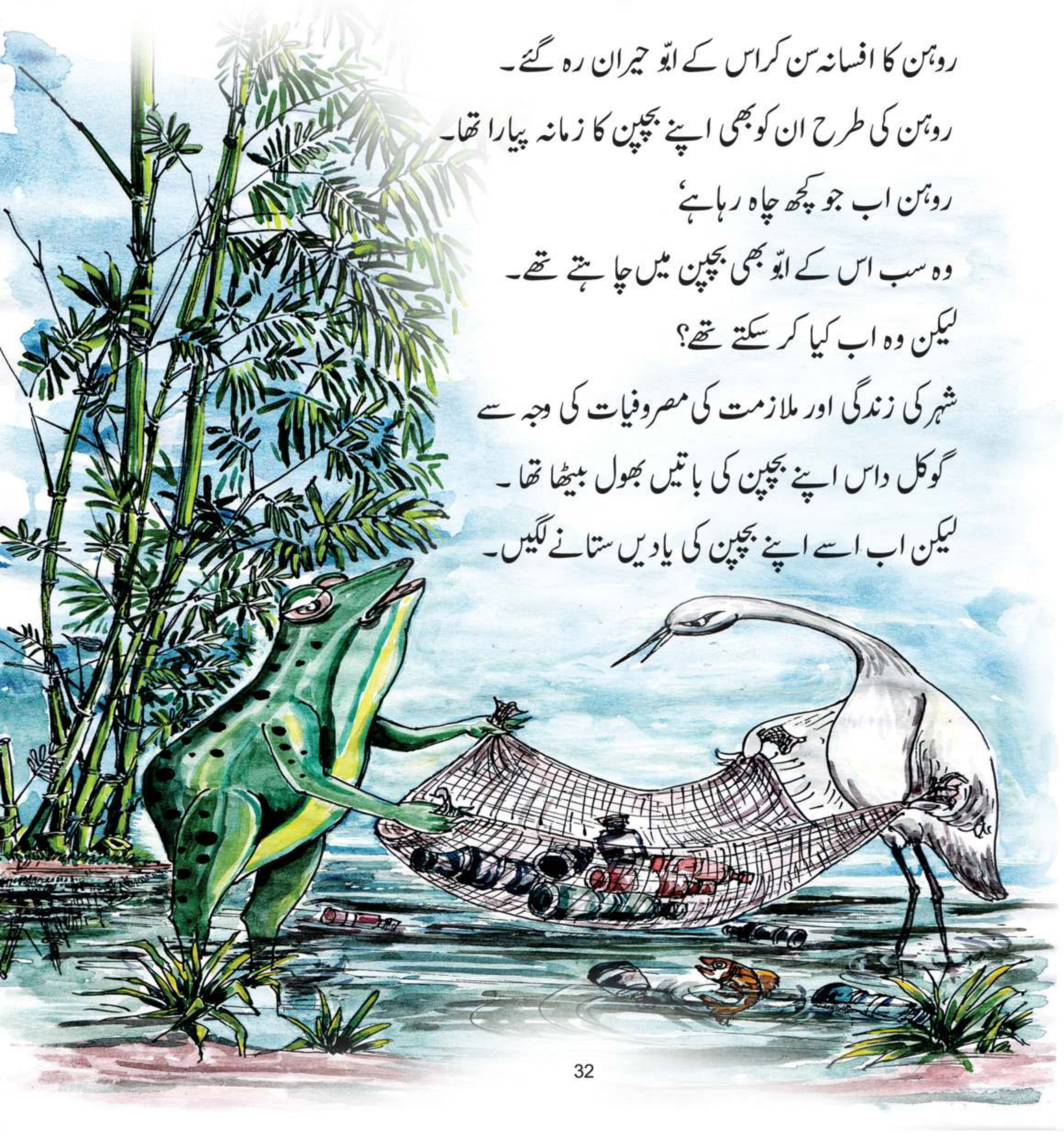

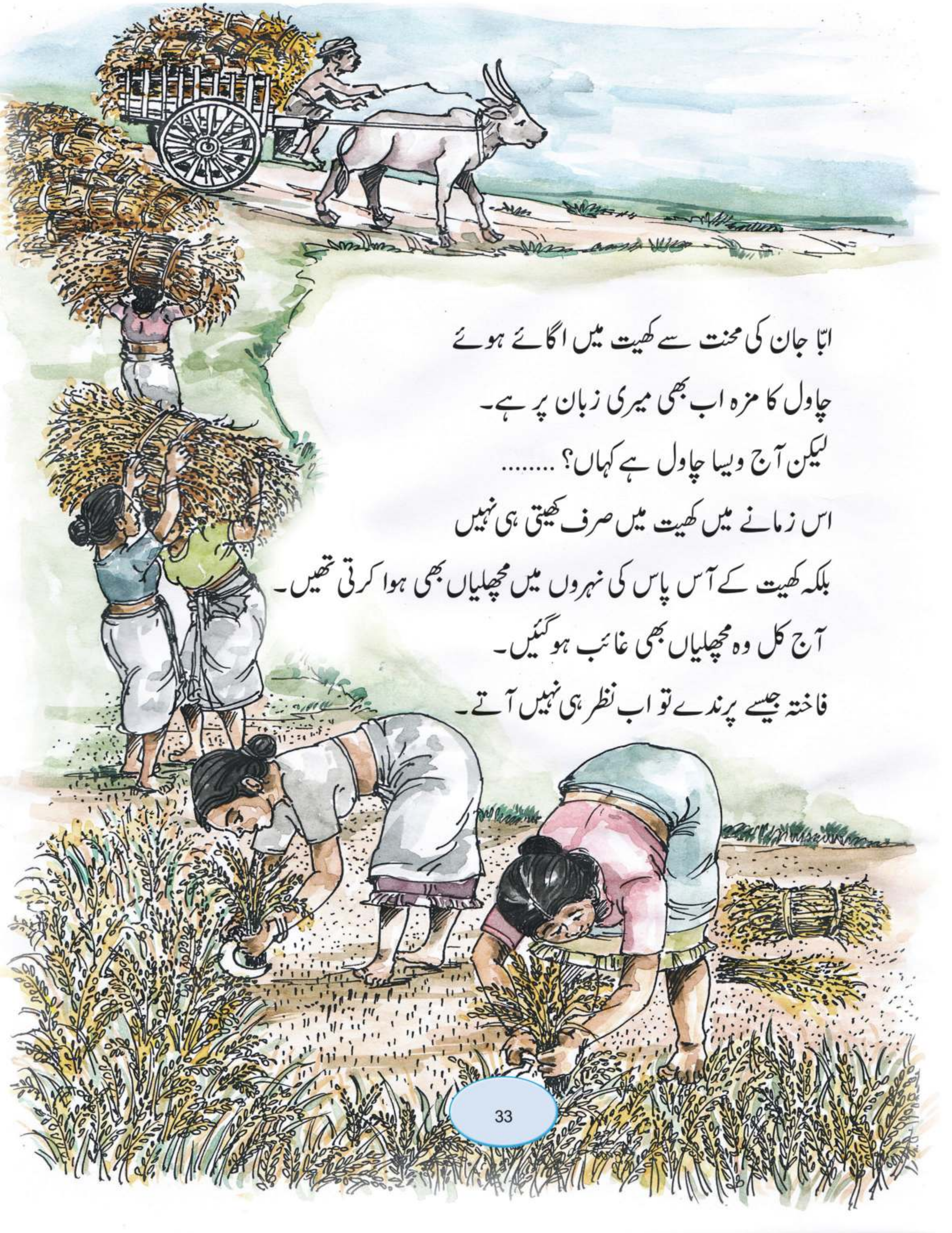

ابّا جان کی محنت سے کھیت میں اگائے ہوئے
چاول کا مزہ اب بھی میری زبان پر ہے۔
لیکن آج ویسا چاول ہے کہاں؟ ....
اس زمانے میں کھیت میں صرف کھیتی ہی نہیں
بلکہ کھیت کے آس پاس کی نہروں میں مچھلیاں بھی ہوا کرتی تھیں۔
آج کل وہ مچھلیاں بھی غائب ہوگئیں۔
فاختہ جیسے پرندے تو اب نظر ہی نہیں آتے۔

کوئل کے میٹھے میٹھے گیت اور پہلی بارش میں
مینڈک کی ٹرٹر کی آواز بھی کم سنائی دیتی ہے۔
فصل کٹنے کے بعد کھیتوں میں بچّوں کے کھیل کود اور ان کا
شوروغل جیسے پرانی باتیں ہوگئیں۔
جب ہم ابّا جان کے ساتھ گاؤں چھوڑ کر شہر آئے تو
اپنے ساتھ ایک جامن کا پودا بھی لے آئے تھے۔

☆ بچّو ! موہن داس کے ابّا جان نے اپنے ساتھ جامن کا پودا کیوں لایا ؟

☆ آج کل فاختہ' جیسے پرندے غائب ہو رہے ہیں۔ اس کی کیا وجوہات ہیں؟
بحث کر کے نوٹ تیار کریں۔

☆ انسان کی خودغرضی سے فضائی ماحول دن بدن بگڑتا جا رہا ہے۔
اس کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

ابھی اور گاؤ

گوکل داس نے روہن کو پاس بلایا اور گلے لگا کر کہا

''بیٹے تم نے مجھے بھولا ہوا راستہ دکھایا ہے۔

اب مجھے معلوم ہوا کہ بیتی ہوئی زندگی کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔

اب میں تمھاری چڑیوں کا وہ گیت سننا چاہتا ہوں،

جسے سن کر دل بہل جائے۔''

مہکتے ہوئے پھول کے پاس آؤ
لچکتی ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ
ہوا میں کبھی اُڑ کے بازو ہلاؤ
کبھی صاف چشموں میں غوطہ لگاؤ
یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

پھدک کر اِدھر سے اُدھر دور جاؤ
چہک کر اِدھر سے اُدھر پر ہلاؤ
چمک کر کبھی شاخ پر چہچہاؤ
اُچھل کر کبھی نہر پر گنگناؤ
یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

میں بے تاب ہوں مجھ کو جلوہ دکھاؤ
میں گم راہ ہوں مجھ کو رستہ بتاؤ
نہ جھجکو نہ سہمو نہ کچھ خوف کھاؤ
مرے پاس آؤ مرے پاس آؤ
یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

جوشؔ ملیح آبادی

☆ بچّو! نظم ''ابھی اور گاؤ'' الگ الگ ترنّم میں گائیں۔

☆ اس نظم سے پسندیدہ شعر چن کر اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

☆ ذیل میں دیے گئے اشعار بار بار پڑھیں اور اسی انداز میں چند مصرعے بنائیں۔

مہکتے ہوئے پھول کے پاس آؤ
لچکتی ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ
ہوا میں کبھی اڑ کے بازو ہلاؤ
کبھی صاف چشموں میں غوطہ لگاؤ

....

....

☆ بچّو! جانوروں اور پرندوں پر لکھی گئی بہت سی نظمیں ہیں۔
کچھ نظمیں جمع کریں اور 'میرا گلشن' میں لگائیں۔

معیّن صلاحیتیں

- تحفظِ ماحول کے متعلقہ گفتگو سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- روز مرہ زندگی سے متعلقہ مختلف موقعوں پر گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- ماحول و موقع کے لحاظ سے گفتگو تیار کر کے فطری طور پر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- تحفظِ ماحول کے متعلقہ فطری طور پر گفتگو، رول پلے، مونوا یکٹ وغیرہ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں فطری انداز میں پڑھنے کی صلاحیت۔
- فطرت سے متعلقہ مختلف خیالات سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے چھوٹی چھوٹی کہانیاں تیار کرنے کی صلاحیت۔
- مختلف کہانیاں پڑھ کر ان کے کردار پر نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ مماثل کہانیاں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلقہ بیانیہ پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- فطرت کے متعلقہ بیانیہ تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- فطرت کے استحصال کے خلاف بیانیہ، نوٹ اور 'پلکارڈ' تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- قدرتی مناظر پر لکھی ہوئی نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- نظمیں سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ہم آواز الفاظ کی مدد سے چھوٹی چھوٹی نظمیں تخلیق کرنے کی صلاحیت۔
- قدرتی مناظر پر لکھی گئی مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

یونٹ : ۳

ملیں جلیں، ترقی کریں

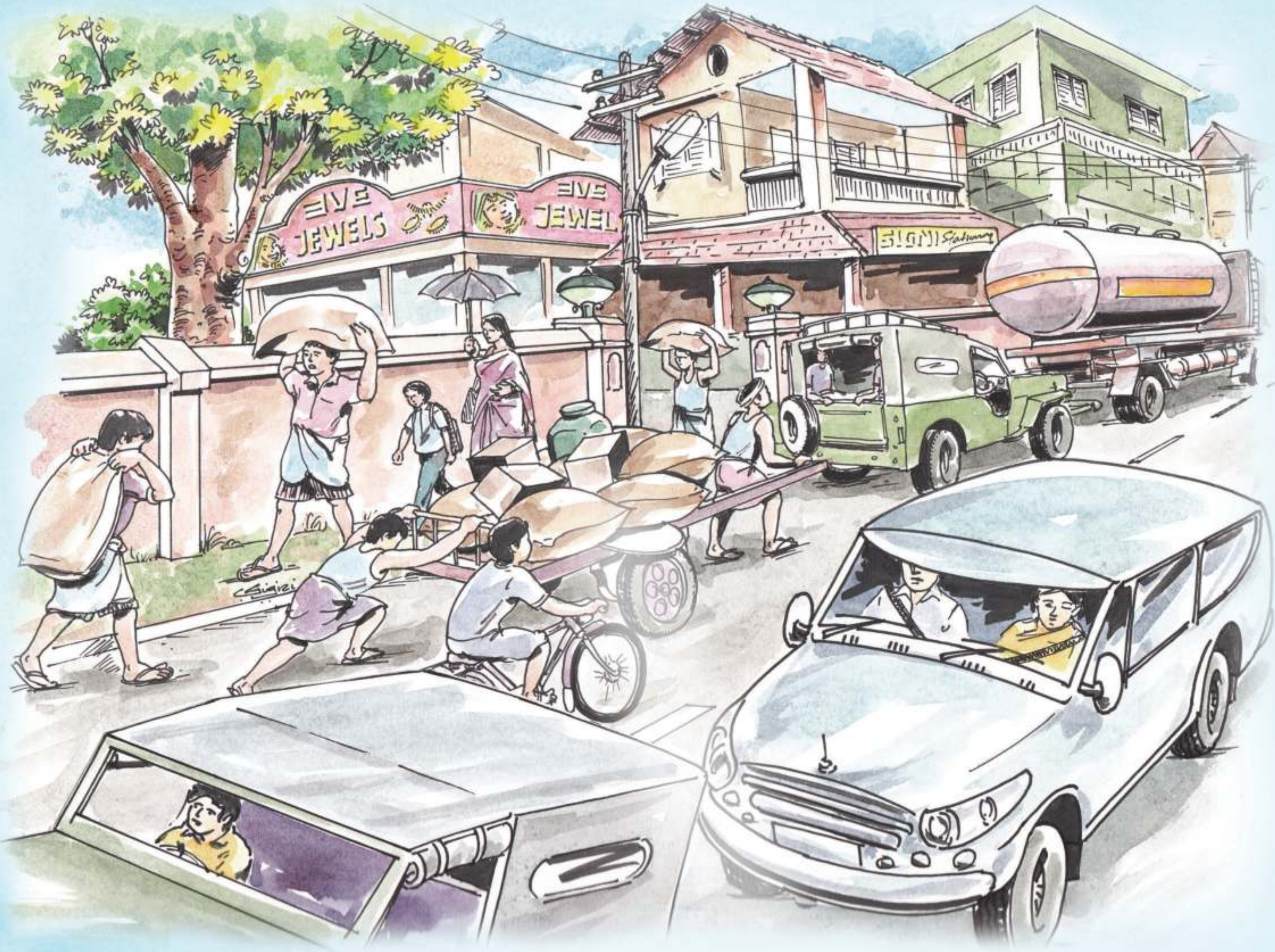

بھیڑ میں گم ہیں سب بازار کی ایسے
تارے بکھرے ہیں آسمان میں جیسے

کتنی بھیڑ ہے!

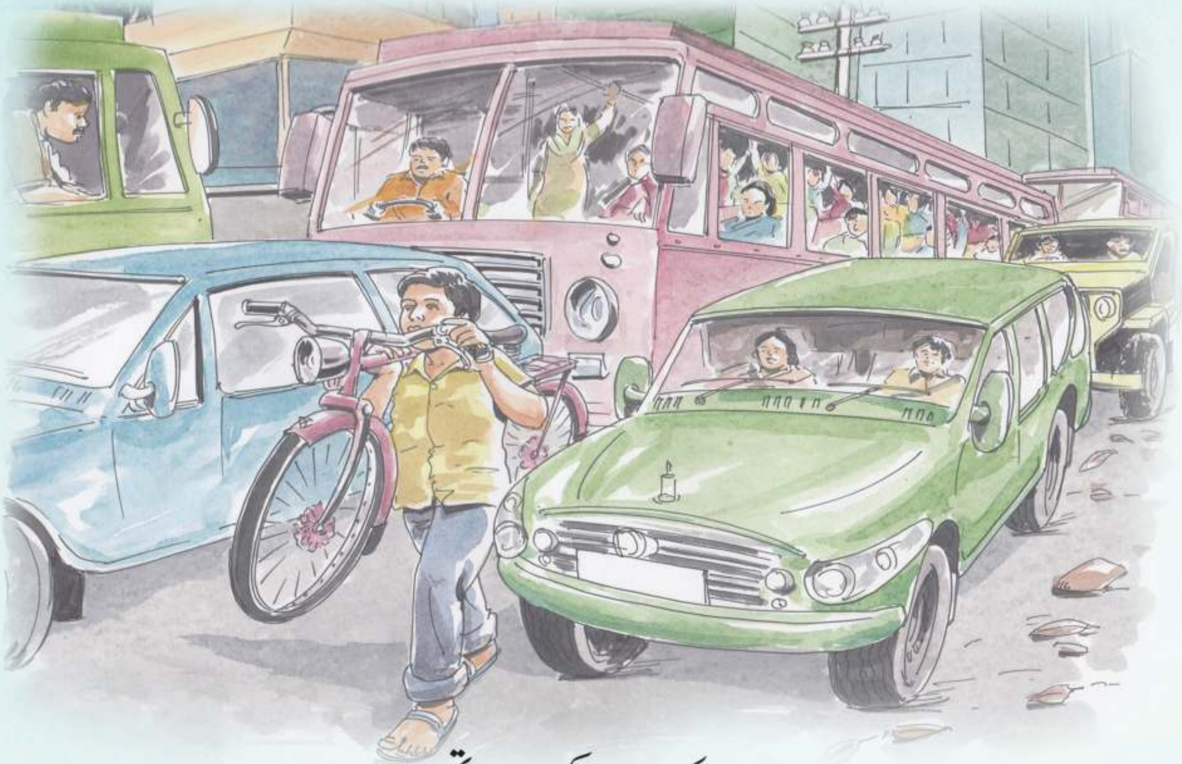

دھوپ کی شدّت کم ہو رہی تھی۔

بچّے اسکول چھوٹ کر اپنے اپنے گھر جا رہے تھے۔ کشور بھی اپنے گھر پہنچا۔

بیٹے، کشور! جلدی سے منہ ہاتھ دھولو، ناشتہ کر کے بازار سے سامان خرید لاؤ....

سروجنی نے اپنے بیٹے سے کہا۔

کشور نے ناشتہ کر کے خوشی خوشی اپنی سائیکل لے کر بازار گیا۔

اس نے ماویلی اسٹور سے سامان خرید کر سائیکل پر رکھا اور پیڈل پر زور لگایا۔

کتنی بھیڑ ہے؟ بہت چہل پہل ہے؟ کیسے آگے بڑھوں؟ کشور سوچنے لگا.......!

آوازیں لگانے والی موٹرگاڑیاں،
گاڑیوں سے سامان اتارنے
اور لادنے والے قلی مزدور،
سڑک کے کنارے سامان بیچنے والے ٹھیلے والے'
مختلف قسم کی مٹھائیوں اور حلوؤں کی دکانیں،
خرید وفروخت میں لگے ہوئے خریدار اور دکاندار۔
ترکاریوں اور پھلوں کی دکانیں ایک طرف ،
مچھلی اور گوشت کا بازار دوسری طرف،
بازار کی خوب صورتی بڑھانے والے خوانچے والے،
بھیڑ میں اپنا پیٹ بھرنے والی گائیں اور بکریاں،
تاک میں بیٹھے رہنے والے پرندے،
سڑک کے دونوں کنارے لگے ہوئے
بڑے بڑے اشتہارات،
اتنی ساری بھیڑ میں کشور دھیرے دھیرے
احتیاط کے ساتھ آگے بڑھنے لگا۔

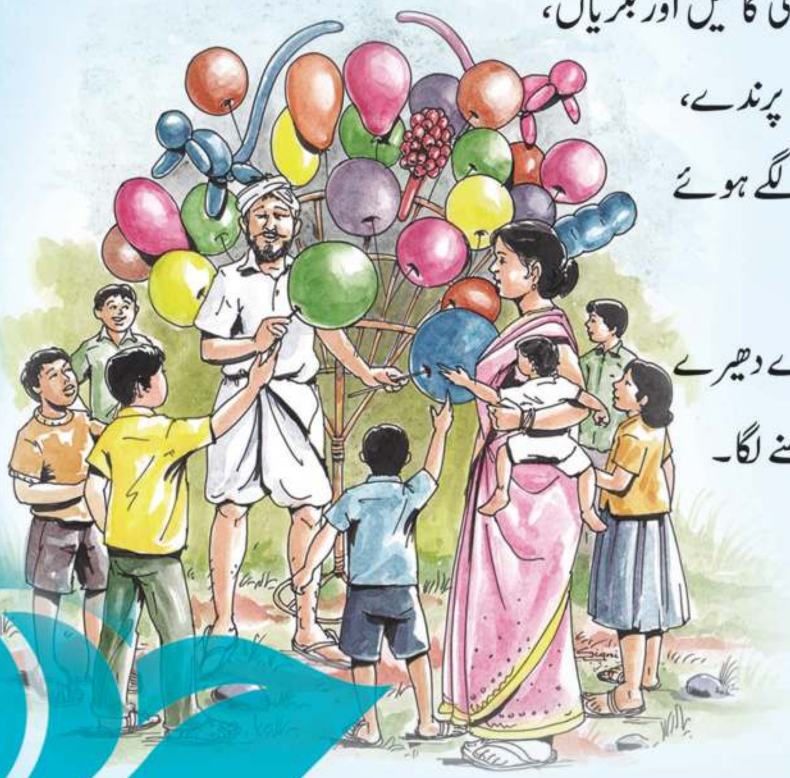

☆ بچّو! بازار سے تعلق رکھنے والے الفاظ آپ نے سنے ہوں گے ان میں سے
اپنی پسند کے کچھ الفاظ لکھیں
اور اِن کی مدد سے چند جملے تیار کریں۔

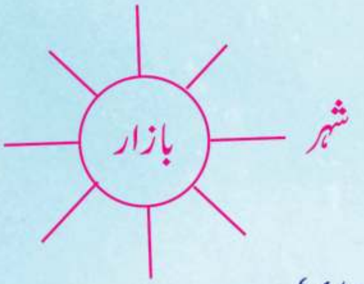

☆ شہر میں کئی طرح کی منڈیاں ہوتی ہیں۔ جیسے سبزی منڈی،
مچھلی منڈی اور اناج منڈی وغیرہ۔ کسی ایک منڈی کا منظر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

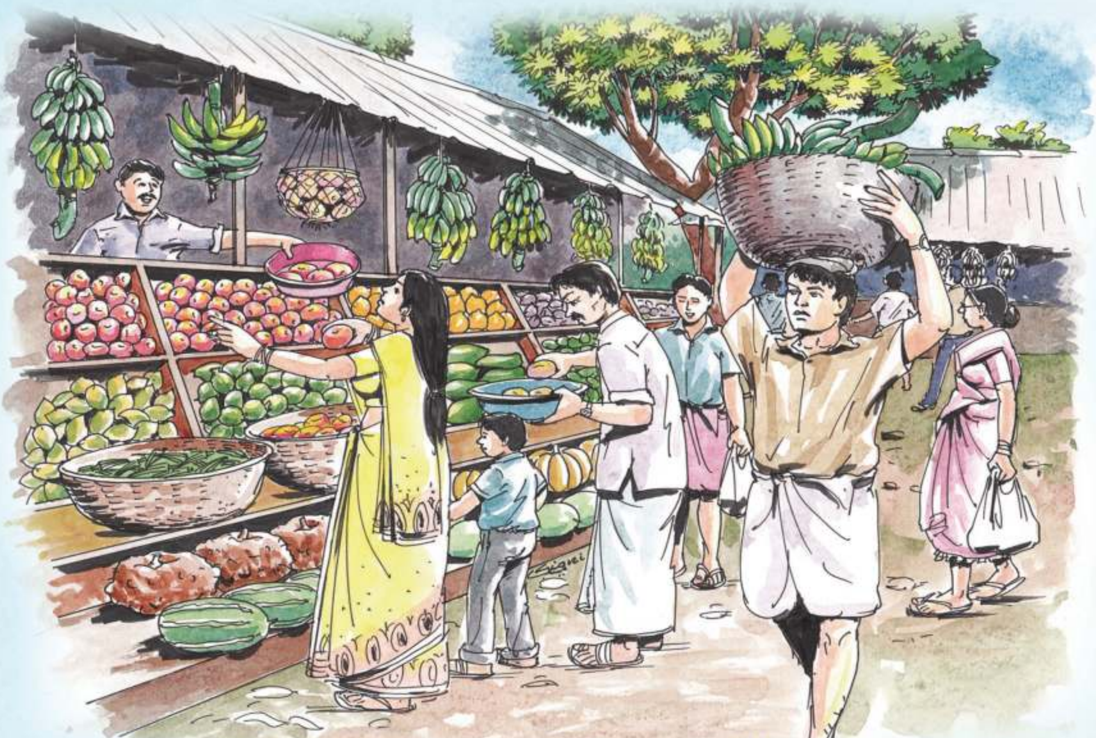

☆ آج اخبار، ریڈیو، ٹیلی وژن وغیرہ میں بہت سے اشتہارات آتے ہیں۔
آپ بھی اسی طرح کا کوئی ایک اشتہار تیار کریں اور کلاس میں پیش کریں۔

☆ بچّو! ہم بازار سے کون کون سے سامان خریدتے ہیں؟
چند چیزوں کے نام لکھیں۔

☆ کشور ماویلی اسٹور سے سامان کیوں خرید تا ہے؟

گروہ میں بحث کر کے اپنے اپنے خیالات پیش کریں۔

☆ نیچے دیے گئے خانوں میں چیزوں کے چند نام ہیں، اور اس کے نیچے دکانوں اور بازاروں کے نام بھی دیے گئے ہیں۔ ان کا مناسب جوڑ بنائیے۔

تارلی	سموسہ	دال	چاول	کتاب	بانگڑا
بیگن	حلوہ	آلو	گل دان	صراحی	سیب
آم	کُرتا	ٹماٹر	قلم	چنا	ٹوکری
جھینگا	جلیبی	قمیص	پائجامہ	بستہ	سنترہ

سبزی منڈی	اناج کی دکان	مچھلی بازار	حلوہ بازار
کپڑے کی دکان	دست کاری کا میلہ	کتابوں کی دکان	پھل کی دکان

☆ بچّو! اردو کے کئی الفاظ ہم ملیالم میں بھی برابر استعمال کرتے ہیں۔

جیسے: بازار، اچار، مٹھائی وغیرہ۔

ایسے چند اور الفاظ ڈھونڈ نکالیں اور 'میرا گلشن' میں لکھیں۔

اچھا زمانہ

تھوڑی دور پہنچتے ہی سڑک کے کنارے لوگوں کی ایک بھیڑ نظر آئی۔

کیا کوئی حادثہ ہوا ہے.....؟

قریب پہنچا تو گانے کی سُریلی آواز کانوں میں گونجنے لگی۔

کشور نے مڑکر دیکھا۔ دو فقیر دف بجا کر گانا گا رہے ہیں۔

تنے گا مسرت کا اب شامیانہ
بجے گا محبت کا نقّار خانہ
حمایت کا گائیں گے مل کر ترانہ
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

نہ ہم روشنی دن کی دیکھیں گے لیکن
چمک اپنی دکھلائیں گے اب بھلے دن
رکے گا نہ عالم ترقی کیے بِن
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

کریں سب مدد ایک کی ایک مل کر
یہی بات واجب ہے ہر مرد و زن پر
لگے ہاتھ سب کا تو اٹھ جائے چھپّر
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

اسمٰعیلؔ میرٹھی

☆ بچّو! یہ نظم سب مل کر گائیں۔

☆ بچّو! آیئے یہ نظم مختلف ترنّم میں گائیں۔

☆ اس نظم میں آپ کا پسندیدہ شعر کون سا ہے اور کیوں؟

☆ نیچے دیے گئے اشعار بار بار پڑھیں اور بتائیں کہ اس میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟
ان کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں۔

کریں سب مدد ایک کی ایک مل کر
یہی بات واجب ہے ہر مرد و زَن پر
لگے ہاتھ سب کا تو اٹھ جائے چھپّر
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

☆ ذیل کا شعر غور سے پڑھیں اور اسی طرح کا ایک شعر لکھنے کی کوشش کریں۔

حمایت کا گائیں گے مل کر ترانہ
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

☆ ذیل کے اشعار غور سے پڑھیں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے
اقبالؔ

کھانا کھاکر اٹھیں جب بھی
حمد کریں ہم اپنے رب کی
مائلؔ خیرآبادی

مکمل نہ ہوگی کبھی زندگی میں
کتابِ تمنّا ذرا مختصر دے
کلیمؔ ضیا

☆ اس طرح کے نصیحت آموز اشعار گوشہء مطالعہ سے چن لیں اور 'میرا گلشن' میں لکھیں۔

کیسے ترقی کریں

پُل کے قریب پہنچا تو کشور پریشان ہوا۔
گاڑیوں کی لمبی قطاریں....! کیا کروں؟ کیسے آگے جاؤں؟
ماموں جان بھی گھر آئے ہوں گے۔
ٹھیک وقت پر مجھے بھی گھر پہنچنا ہے۔
ماموں جان میرے لیے ضرور کچھ نہ کچھ لائے ہوں گے۔
کشور دل ہی دل میں سوچنے لگا۔

☆ بچّو! بتایئے کہ ماموں جان کشور کے لیے کیا کیا لائے ہوں گے....؟

ارے نسیم ! تم بھی بھیڑ میں پھنس گئے ؟

کہاں سے آ رہے ہو؟ ٹرافک کی بھیڑ میں نسیم کو دیکھ کر کشور نے پوچھا۔

دستکاری بازار سے تھوڑی چیزیں خرید کر لا رہا ہوں کشور!

پتا نہیں یہاں اور کتنی دیر تک ٹھہرنا پڑے گا۔

اگر یہی حال رہا تو ہمارا شہر کیسے ترقی کرے گا؟

دونوں اپنی اپنی سائکلیں سڑک کے کنارے کھڑی کر کے باتیں کرنے لگے۔

☆ نسیم کہتا ہے کہ اگر یہی حال رہا تو ہمارا شہر کیسے ترقی کرے گا؟ وہ ایسا کیوں کہتا ہے؟

تم کیا کہہ رہے ہو نسیم ......؟ اس کے ذمّہ دار بھی تو ہم ہی ہیں نا !

آج کل ایسا کون سا گھر ہے جس میں گاڑی نہ ہو......؟

صحیح ہے کشور! گاڑیوں کے حساب سے ہمارے شہر میں سہولتیں بھی تو نہیں!

یہ تنگ سڑکیں کہاں تک ساتھ دیں گی؟

تم نے ٹھیک کہا۔ سہولتوں کے ساتھ ساتھ شہر کا ماحول بھی بگڑتا جا رہا ہے۔

فضا میں دھول، دھواں اور آوازیں بڑھتی جا رہی ہیں۔

ہمارا شہر دن بہ دن آلودگی کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔

تمہارا کہنا بالکل صحیح ہے۔ مگر ہم کیا کر سکتے ہیں؟

ہم چاہیں تو بہت کچھ کر سکتے ہیں نسیم!

☆ شہر کے حالات کے بارے میں کشور اور نسیم اور بھی کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ دونوں کی گفتگو تیار کریں۔

نسیم : ....

کشور : ....

نسیم : ....

کشور : ....

☆ بچّو! آج کل ہمیں شہروں کے بڑھنے کی وجہ سے کن کن مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دوستوں سے مشورہ کر کے اپنے خیالات تیار کریں۔

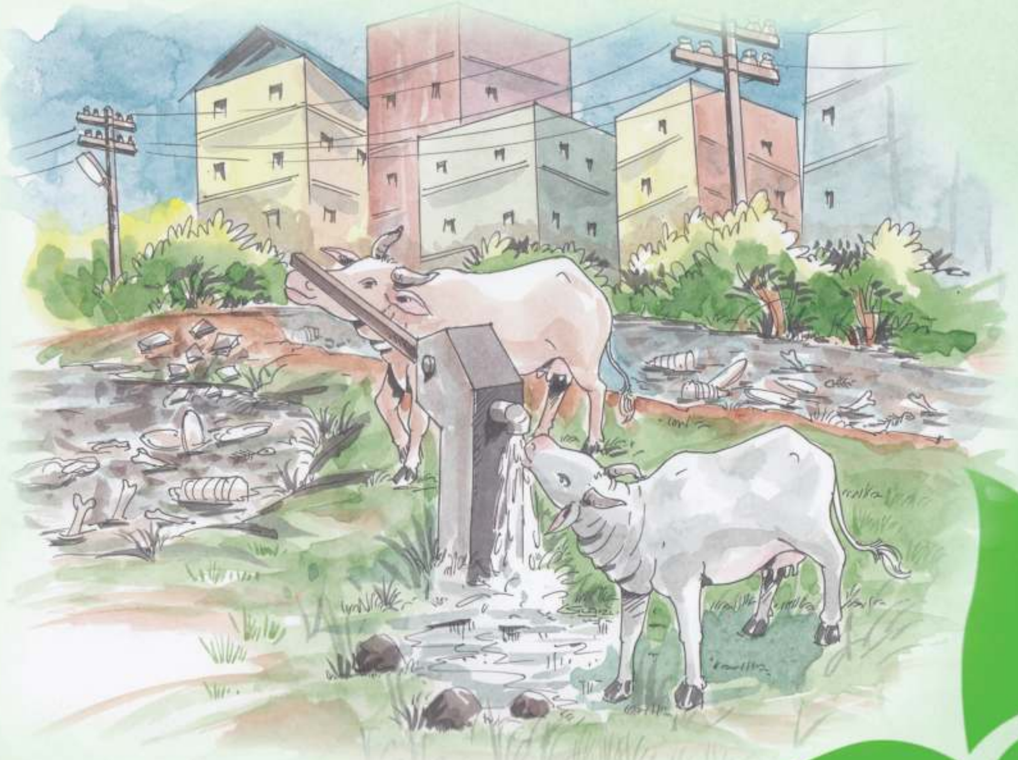

☆ آج کل ہمارے شہروں میں گاڑیوں کی لمبی قطاریں دکھائی دیتی ہیں۔
گاڑیوں کی کثرت سے ہمیں کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
ان مشکلات کا کس طرح حل نکالیں؟ اپنے خیالات پیش کریں۔

☆ بچّو! سفر کے لیے لوگ آج کل کئی گاڑیاں استعمال کرتے رہتے ہیں۔
چند گاڑیوں کے نام لکھیں۔
پسندیدہ کسی ایک گاڑی کی تصویر بنائیں اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

☆ بچّو! دست کاری کے میلے میں کون کون سی چیزیں ملتی ہیں؟
دست کاری کے میلے پر چند جملے لکھیں۔

اپنا محلّہ صاف رکھیں

تم نے ٹھیک کہا کشور، عام سواریوں کے استعمال سے ہی
ایک حد تک ذاتی گاڑیوں کی کثرت میں کمی ہو سکتی ہے۔
لیکن محلّوں کی صفائی کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
اس کے لیے کوشش تو جاری ہے۔
دیکھیے یہ نوٹس........!
مجھے دست کاری میلے سے ملی ہے۔

اپنا محلّہ ہم صاف رکھیں

محلّے کے تمام لوگوں کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے محلے کی صفائی کے پروگرام کا افتتاح ''میونسپل چیرمین'' کے ہاتھوں سے ہونے والا ہے ۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس پروگرام میں اپنے تمام دوست اورساتھیوں کے ساتھ شریک ہوکر اسے کامیاب بنائیں۔ پروگرام کی تفصیل نیچے دی گئی۔

مقام : منڈی مارکیٹ

تاریخ : ۲ اکتوبر ۲۰۱۵

دن : اتوار، وقت : صبح دس بجے

پروگرام کمیٹی سکریٹری

☆ ۲ ؍اکتوبر ۲۰۱۵ کو ہمارے اسکول میں 'یومِ صفائی' منایا جارہاہے۔ اس کے لیے ایک نوٹس تیار کریں۔

☆ مچھروں، مکھیوں، جھینگروں اور چوہوں سے بہت سی بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔ ان بیماریوں سے بچنے کے لیے ہم کیا تدبیر کر سکتے ہیں۔ اپنے خیالات پیش کریں۔

☆ بچّو! اس سال ہمارے اسکول میں 'یومِ جمہوریہ' دھوم دھام سے منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے لیے ایک پوسٹر کی ضرورت ہے۔ دیے گئے نمونے کی مدد سے پوسٹر تیار کریں۔

☆ بچّو! شہر میں سڑکوں کے کنارے اور مختلف دفتروں کے سامنے کئی طرح کے سائن بورڈ (Signboard) ہم دیکھ سکتے ہیں۔

جیسے:

یہاں تھوکنا منع ہے'

عورتوں کے لیے الگ سے قطار نہیں ہے ۔

☆ اسی طرح کے سائن بورڈ تیار کریں اور کلاس میں پیش کریں ۔

آہستہ چلیے

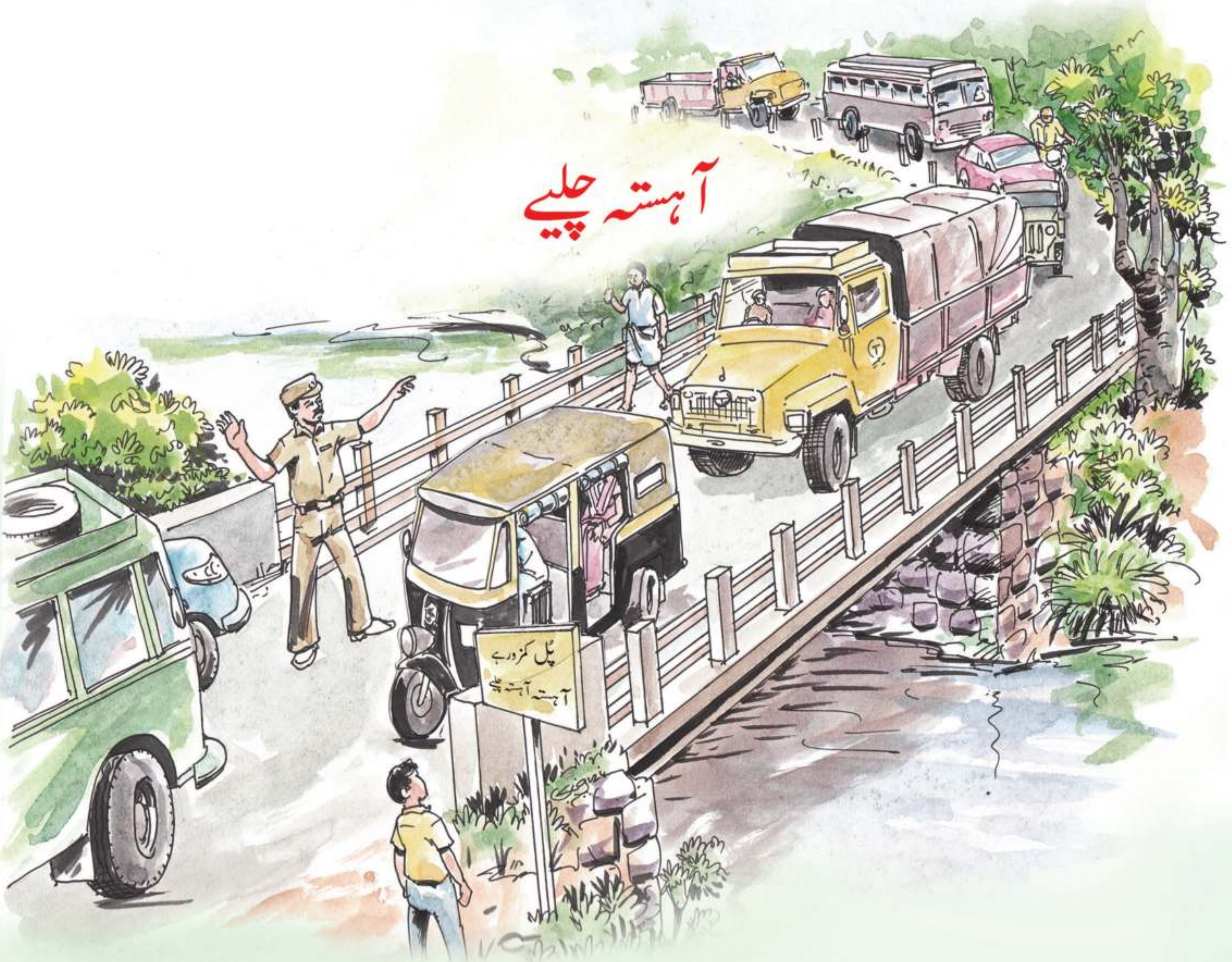

'پوم پوم' 'کیں کیں' ہارن بجاتی ہوئی گاڑیاں دھیرے دھیرے چلنے لگیں۔
دیکھو نسیم ! یہ چھوٹی اور بڑی گاڑیاں سنبھل سنبھل کر چل رہی ہیں۔
یہ دیکھ کر مجھے ایک واقعہ یاد آرہا ہے۔
کہیں ایک لڑکا تھا بُدھو۔ وہ اتنا ڈرپوک تھا کہ
اسے چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بھی ڈر لگتا تھا۔
ہر کسی کو وہ اپنے سے زیادہ طاقت ور سمجھتا اور اکیلا ہی گھومتا پھرتا تھا۔

ایک دن وہ گھر سے بازار کی طرف نکلا۔ پُل پر گاڑیوں کی بھر مار تھی۔
بُدھو پُل کے اوپر نہایت احتیاط کے ساتھ آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہا تھا۔
اس کی وجہ سے ٹرافک کا نظام بگڑ گیا۔ گاڑیاں ایک ایک کر کے رُک گئیں۔
چھوٹی بڑی گاڑیوں سے آوازیں آنے لگیں۔ 'کین کین' 'پوم پوم' کیا ہوا سر'
کوئی حادثہ ...؟ کچھ لوگ گاڑیوں کی کھڑکیوں سے جھانک کر پوچھنے لگے۔
اتنے میں ٹرافک پولیس کی سیٹی کی آواز بھی سنائی دی۔
ایک پولیس والا تیزی سے آیا اور پوچھنے لگا۔ کیا ہوا بیٹے؟
تم اس قدر سنبھل سنبھل کر کیوں چل رہے ہو؟
تمھاری وجہ سے ''ٹرافک جام'' ہوگیا ہے۔اور گاڑیاں بہت دیر سے رُکی ہوئی ہیں۔
صاحب! آپ نے شاید بورڈ نہیں پڑھا؟
اس پر لکھا ہے ''پُل کمزور ہے آہستہ آہستہ چلیے''۔ بُدھو نے جواب دیا۔

☆ بُدھو کی کہانی غور سے پڑھیں اور اشاروں کی مدد سے چند سوالات تیار کریں۔

اشارے:
کون، کیا، کیسے، کہاں، کتنا، کب، کیوں، کس نے

☆ بچّو! بُدھو کی اس کہانی کے لیے ایک اور مناسب عنوان لکھیں۔

معیّن صلاحیتیں

- بازار سے متعلقہ مختلف قسم کے بیانیے، نوٹس وغیرہ سن کر اور پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت۔
- مختلف قسم کے بیانیے، نوٹس وغیرہ تیار کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- بازار سے متعلقہ نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- نظم کے تال، ترنم، طرز وغیرہ کو پہچاننے کی صلاحیت۔
- نظموں کے مختلف ترنم کو پہچان کر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- نظمیں سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- سمجھے گئے مطلب لکھ کر تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- بازار سے متعلقہ گفتگو سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- روز مرہ زندگی میں بازار سے متعلقہ مختلف موقعوں پر گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- مختلف موقعوں کی گفتگو تیار کرکے فطری طور پر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- بازار سے متعلقہ فطری طور پر گفتگو، میمنگ ، رول پلے، مونوایکٹ وغیرہ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- بازار سے متعلقہ اشتہارات دیکھ کر اور سن کر مطالب سمجھنے کی صلاحیت۔
- اشتہاری جملے تیار کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- بازار سے متعلق نوٹس، اعلان وغیر پڑھ کر مفہوم سمجھنے اور تیار کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- لطیفہ سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- چھوٹے چھوٹے لطیفے جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

یونٹ: ۴

گلے ملیں دل بہلائیں

گنگا جی کی پیاری لہریں گیت سناتی جاتی ہیں
صدیوں کی تہذیب ہماری یاد دلاتی جاتی ہیں

ہماری پیاری زبان اردو

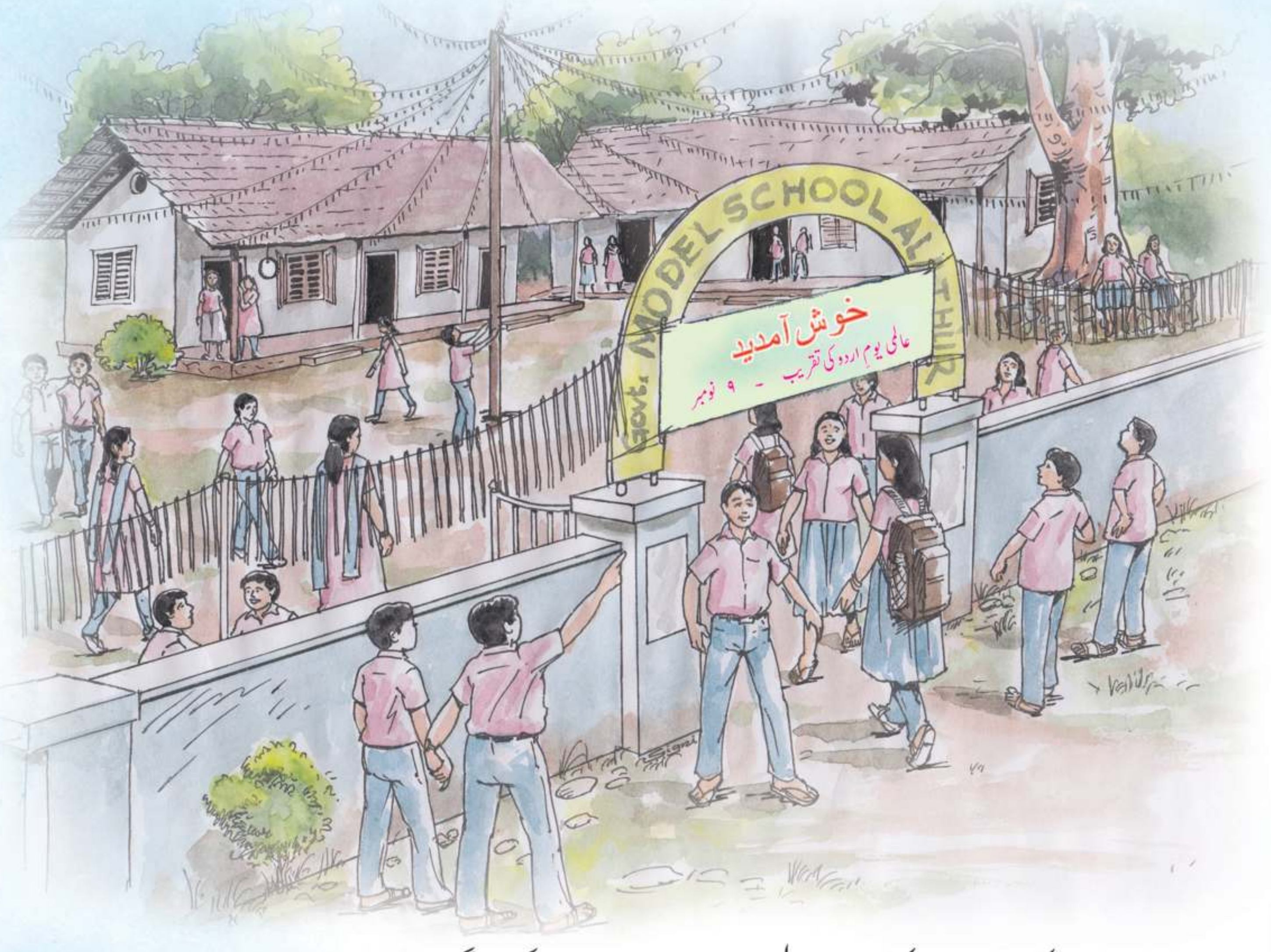

ابّا جان ! کل ہمارے اسکول میں عالمی یومِ اردو کے سلسلے میں کئی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس میں مقالہ پیش کرنے والی ہوں۔ اسکول سے آتے ہی تسنیم بانو نے کہا۔

بہت خوب بیٹی! میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں؟

مقالہ تیار کرنے کے لیے کمپیوٹر سے بھی فائدہ اٹھالو۔

"دوستو! عالمی یومِ اردو کے موقع پر سب کو مبارک باد دیتا ہوں۔
خوشی کے اس موقع پر ہمارے اسکول میں مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔
اردو کلب کے تمام اراکین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی ذمّہ داریاں نبھائیں۔"
اردو کلب کے سکریٹری کا اعلان سنتے ہی سارے بچّے اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے۔
آڈیٹوریم میں بچّوں کی نظم خوانی ہو رہی ہے۔

سب بولیوں سے اچھی

سب بولیوں سے اچھی اردو زبان ہماری
بولی یہی ہے اب اے ہندوستان ہماری
سینچا ہے اس کو ہم نے اپنے لہو سے صدیوں
برباد کر نہ محنت اے باغبان ہماری
پھیلی ہوئی ہے چین ومصروعراق تک یہ
قومیں جہاں کی اس سے ہیں ہم زبان ہماری
اپنی حیات مضمر ہے اس کی زندگی میں
ہم پاسبان ہیں اس کے یہ پاسباں ہماری
یہ شمسؔ کا ترانہ تاریخ قوم کی ہے
ہر لفظ میں ہے اس کے اک داستاں ہماری

شمسؔ منیری

☆ آیئے بچّو! ہم سب مل کر یہ نظم گائیں۔

☆ بچّو! اس نظم کو مختلف ترنّم میں پیش کریں۔

☆ نیچے دیے گیے اشعار کو ترنّم سے گائیں اور اسی طرز میں موزوں مصرعے تیار کرنے کی کوشش کریں۔

ہماری پیاری زبان اردو
ہمارے نغموں کی جان اردو
حسین دلکش جوان اردو
ہماری پیاری زبان اردو

....

....

....

....

☆ نیچے دیے گئے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سینچا ہے اس کو ہم نے اپنے لہو سے صدیوں
برباد کر نہ محنت اے باغبان ہماری

☆ بچّو! اردو زبان سے متعلق لکھی گئی بہت سی نظمیں ہیں۔
چند نظمیں 'میرا گلشن' میں لکھیں اور پسندیدہ ایک نظم کلاس میں پیش کریں۔

زبانوں کا گہوارہ

''بچّو ! توجہ فرمائیں!! تھوڑی دیر میں اردو زبان کی اہمیت پر سمینار ہونے والا ہے۔ تمام لوگ ہال میں تشریف لائیں۔سب سے پہلے تسنیم بانو اپنا مقالہ پیش کریں گی۔

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغؔ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زبان کی ہے

دوستو! اردو زبان پوری دنیا میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔
ہمارا دیس ہندوستان کئی زبانوں کا گھر ہے۔ آج اردو کو عالمی زبان کا درجہ حاصل ہے۔
بولنے والوں کی تعداد کے لحاظ سے اردو دنیا کی تیسری زبان ہے۔
ہندوستان میں کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک تمام ریاستوں میں اردو بولی
اور سمجھی جاتی ہے۔ اردو زبان نے آزادی کی لڑائی میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔
کئی ادیب اور شاعر مجاہدِ آزادی بھی تھے۔ ان میں مولانا ظفر علی خان'
حسرت موہانیؔ، رام پرشاد بسملؔ، اقبالؔ وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔
اردو نے قومی یکجہتی کی تحریک میں اہم رول ادا کیا ہے۔
یہ غزلوں گیتوں اور فلموں کی بھی زبان ہے۔

☆ بچّو! اردو فلموں کی زبان ہے۔ محمد رفیع، لتا منگیشکر جیسے فلمی گلوکاروں کے نام ہم جانتے ہیں ان کا کوئی ایک فلمی گیت پیش کریں۔

☆ بچّو! بزمِ ادب میں اگر آپ کو اردو زبان کی اہمیت پر ایک تقریر کرنے کا موقع ملے تو آپ کیا کیا پیش کریں گے۔ ایک تقریر تیار کرکے پیش کریں۔

☆ ہندوستان کئی زبانوں کا گھر ہے۔ مختلف زبانیں یہاں بولی جاتی ہیں۔ چند اہم زبانوں کے نام لکھیں اور پسندیدہ کسی ایک زبان پر نوٹ تیار کریں۔

☆ اردو کے شاعروں اور ادیبوں کی تصویریں جمع کریں اور 'میرا گلشن' میں لگائیں۔ کسی ایک پر نوٹ لکھیں اور جماعت میں پیش کریں۔

زندہ نشانیاں

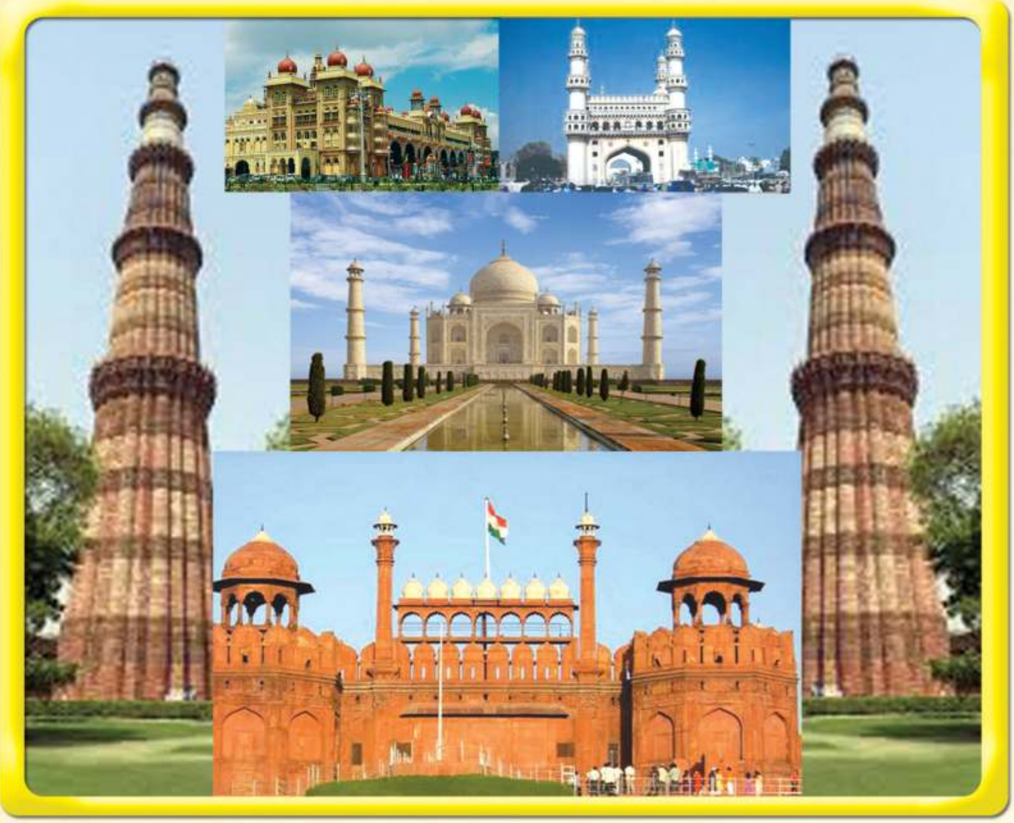

”یہ جان کر آپ کو بڑی خوشی ہوگی کہ کس گروپ کی دیواری میگزین
اوّل نمبر پر آئی ہے۔ گروپ کا نام ہیڈ ماسٹر اعلان کریں گے۔“
یہ خبر سنتے ہی سب بچّے زور سے تالیاں بجانے لگے۔
اب آپ کے سامنے اردو کلب کے لیڈر سندر داس اپنی
دیواری میگزین سے کچھ حصّہ پڑھ کر سنائیں گے۔

مغل بادشاہ' شاہ جہاں کو عمارتیں بنوانے کا بڑا شوق تھا۔

اس نے دہلی کو اپنا پایہ تخت بنایا اور یہاں ایک نیا شہر 'شاہ جہاں آباد' بسایا۔

اسی شہر میں جمنا ندی کے کنارے اس نے ایک قلعہ بھی بنوایا۔

اس کی تعمیر میں لال پتھر کا استعمال کیا گیا۔ اسے 'لال قلعہ' کہا جاتا ہے۔

لال قلعے کی دو عمارتیں بہت مشہور ہیں۔

ایک 'دیوانِ عام' اور دوسری 'دیوانِ خاص'۔

دیوانِ عام میں بادشاہ عام دربار کیا کرتے تھے اور عوام کے مسائل سنتے تھے۔

دیوانِ خاص میں بادشاہ امیروں اور وزیروں سے صلاح و مشورہ کرتے تھے۔

لال قلعہ میں سنگ مرمر کی ایک خوب صورت مسجد ہے۔

اسے موتی مسجد کہتے ہیں۔ یہاں ایک 'میوزیم' بھی ہے۔

اردو زبان کی ترقی میں مغل بادشاہوں کی خدمات کو کون نہیں جانتا؟

اکثر بادشاہ شعر و شاعری پسند کرتے تھے۔

مغلیہ سلطنت کے آخری بادشاہ' بہادر شاہ ظفؔر کی شاعری کا ایک مشہور شعر ہے۔

کتنا ہے بد نصیب ظفؔر دفن کے لیے
دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

☆ بچّو! ہندوستان میں بہت سی تاریخی عمارتیں ہیں۔ ان کی تصویریں جمع کریں اور پسندیدہ کسی ایک پر چند جملے لکھیں۔

☆ سبق پڑھ کر چند سوالات تیار کر کے کلاس میں پیش کریں۔

☆ غزل اردو شاعری کی جان ہے۔ نیچے دی گئی غزل کے اشعار غور سے پڑھیں اور پسندیدہ چند غزلیں جمع کر کے کلاس میں پیش کریں۔

کوئی امّید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی

موت کا ایک دن معین ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی
اب کسی بات پر نہیں آتی

مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی
موت آتی ہے پر نہیں آتی

کعبہ کس منہ سے جاؤگے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

پیارا دیس ہمارا

بچّو! 'لال قلعہ' جیسی تاریخی عمارت ہماری تہذیبی وِراثت ہے۔ ہر سال یومِ آزدی کے جشن میں وزیرِ اعظم لال قلعہ سے ملک کو مخاطب کرتے ہیں اور قومی یکجہتی کا پیغام سناتے ہیں۔

آیئے ہم بھی عالمی یومِ اردو کے موقع پر خوشی کا نغمہ سنائیں۔

بھارت پیارا دیس ہمارا سب دیسوں سے نیارا ہے
ہر رُت ہر موسم اس کا کیسا پیارا پیارا ہے
کیسا سہانا، کیسا سندر پیارا دیس ہمارا ہے
دکھ میں سکھ میں ہر حالت میں بھارت دل کا سہارا ہے

بھارت پیارا دیس ہمارا سب دیسوں سے پیارا ہے

گنگا جی کی پیاری لہریں گیت سناتی جاتی ہیں
صدیوں کی تہذیب ہماری یاد دلاتی جاتی ہیں
بھارت کے گلزاروں کو سبز بناتی جاتی ہیں
کھیتوں کو ہریالی دیتی، پھول کھلاتی جاتی ہیں

بھارت پیارا دیس ہمارا سب دیسوں سے پیارا ہے

مذہب کچھ ہو ہندی ہیں ہم سارے بھائی بھائی ہیں
ہندو ہیں یا مسلم ہیں یا سکھ ہیں یا عیسائی ہیں
پریم نے سب کو ایک کیا ہے، پریم کے ہم شیدائی ہیں
بھارت نام کے عاشق ہیں ہم بھارت کے سودائی ہیں

بھارت پیارا دیس ہمارا سب دیسوں سے پیارا ہے

افسؔر میرٹھی

☆ بچّو! آیئے ہم سب مِل کر اِس نظم کو گائیں۔

☆ بچّو! یہ نظم غور سے پڑھیں اور ہمارے دیس کی خوب صورتی اور عظمت پر ایک نوٹ لکھیں۔

☆ نیچے دیے گئے شعر کو غور سے پڑھیں اور اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں پیش کریں۔

مذہب کچھ ہو ہندی ہیں ہم سارے بھائی ہیں
ہندو ہیں یا مسلم ہیں یا سکھ ہیں یا عیسائی ہیں

☆ اردو زبان نے قومی یکجہتی کی تحریک میں اہم رول ادا کیا ہے۔ ہماری زبان کے قومی گیت بہت مشہور ہیں۔ چند قومی گیت جمع کریں اور 'میرا گلشن' میں لکھیں۔

☆ نیچے دیے گئے اشعار ترنّم سے سنائیں اور اسی تال میں موزوں مصرعے تیار کریں۔

میرا بھارت پیارا بھارت
سارا جگ سے نیارا بھارت
گنگا جمنا ندیاں پیاری
تاج محل کی شان نرالی

....
....
....
....

معیّن صلاحیتیں

- محل وموقع کے مطابق اعلان سننے اور سمجھنے کی صلاحیت۔
- نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موضوع مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلقہ بیانیہ پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع جیسے تاریخی عمارت، مناظرِ قدرت پر بیانیہ، انشائیہ وغیرہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- بیانیہ پڑھ کر سوال نامہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- مختلف موضوع پر مقالے پڑھ کر اور سن کر سمجھنے کی صلاحیت۔
- سیمنار کے لیے مناسب مقالے تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

یونٹ ۵

محنت کریں عزّت پائیں

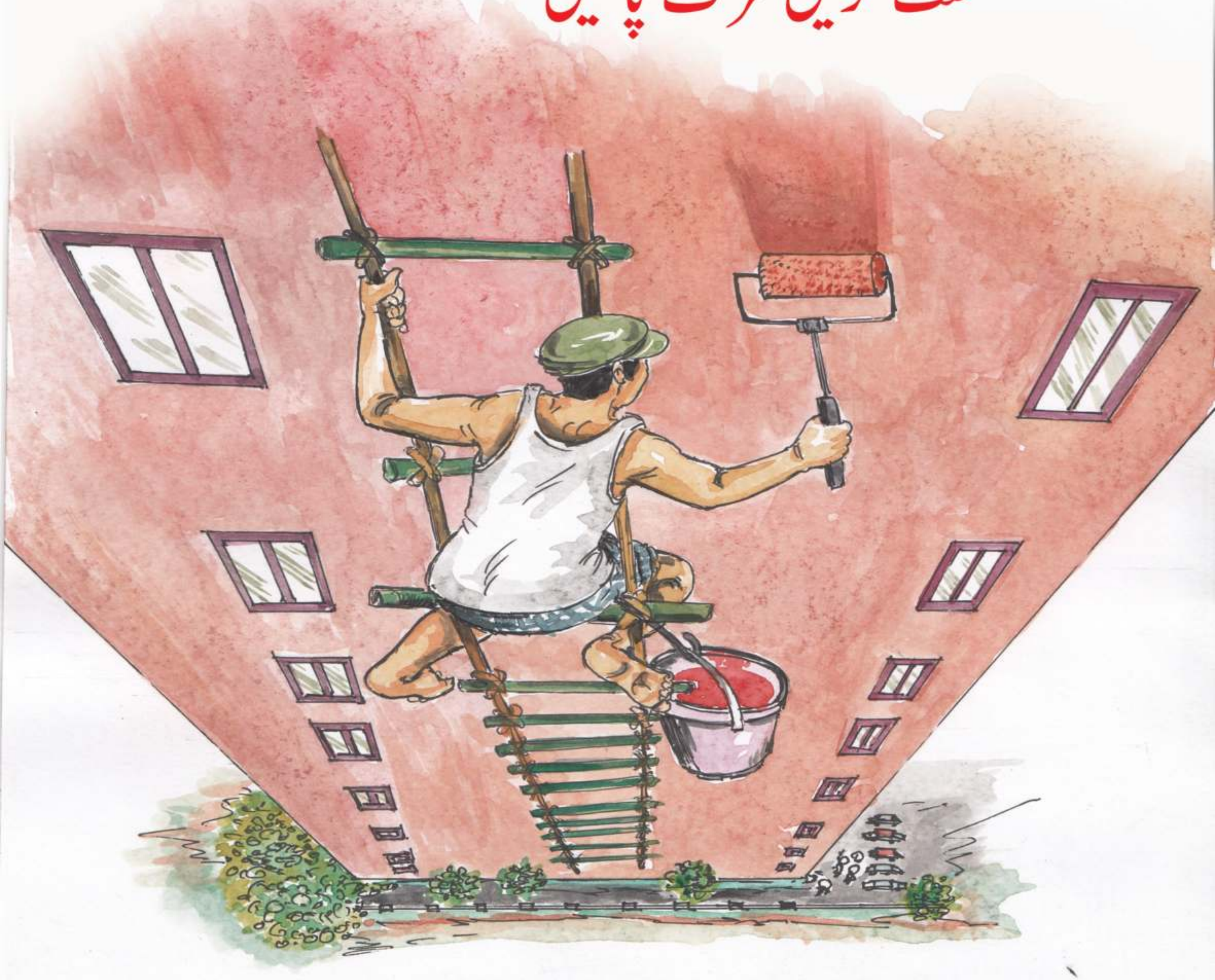

وہی لوگ پاتے ہیں عزّت زیادہ
جو کرتے ہیں دنیا میں محنت زیادہ

کون سا کام ہے جو شریفانہ نہیں

''اے بھگوان ! میرے بچّے کو بچا لے وہ میرا لاڈلا پوتا ہے۔
'دادی امّاں کمبل لاؤں گا' کہہ کر گیا تھا۔
چار سال ہوگئے اب تک اس کا پتہ نہیں''
دادی امّاں بولے جا رہی تھیں۔
دادی امّاں دادی امّاں ! آپ اکیلی کیا باتیں کرتی ہیں؟
کتابیں بستے میں رکھتے ہوئے شالی پوچھنے لگی۔
دادی امّاں نے کوئی جواب نہیں دیا۔
دیکھیے ابّا جان ! دادی ماں کچھ نہ کچھ بڑ بڑ اتی ہی رہتی ہیں!

ہاں بیٹی! وہ تمھارے بھیّا سندیپ کی فکر میں ہیں۔تم جانتی ہو۔
انھیں بھیّا سے کتنا پیار ہے۔

دیکھیے ماں! آپ پریشان مت ہوجایئے۔ ہوسکتا ہے کہ
سندیپ کو کمپنی سے اجازت نہ ملی ہو۔ وہ جلد ہی آجائے گا۔
بھاسکر نے ماں کو تسلّی دیتے ہوئے کہا۔

بھیّا کب آئیں گے ابّا جان؟ شاملی نے پوچھا۔

دو ہفتے پہلے فون آیا تھا کہ وہ دو دن کے اندر آئے گا، مگر......

سندیپ کو ولایت بھیجنا مجھے بالکل پسند نہیں تھا۔

بیٹی یہ سب تمھاری امّی کی وجہ سے ہوا ہے۔

☆ سندیپ کو ولایت بھیجنا بھاسکر کو بالکل پسند نہ تھا۔ کیوں؟

آپ دونوں کیا کہہ رہے ہیں؟ مجھ پر بلاوجہ الزام لگا رہے ہیں!
رکمنی نے اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا۔

وہ تو یہاں قلی کا کام اچھی طرح سے کر رہا تھا۔ سب کو پسند بھی تھا۔
لیکن تمہاری زبردستی نے ......

پھر آپ اسے کیا بنا نا چاہتے تھے؟ زندگی بھر آپ کی طرح قلی کا کام کرواتے؟
تم کیا سمجھتی ہو رکمنی ؟ کون سا کام شریفانہ نہیں ہے ؟
آپ دونوں صبح سویرے کیوں ایسی باتیں کر رہے ہیں؟
مجھے اسکول جانا ہے امّی ! ناشتہ لگائیے۔شالمی ہنستی ہوئی بولی۔
رکمنی نے ناشتہ لگایا اور چاروں ناشتہ کرنے بیٹھے۔

☆ 'کون سا کام شریفانہ نہیں' بھاسکر کے اس قول پر آپ کی کیا رائے ہے؟
☆ بچّو! یہ سبق رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔
☆ ذیل کی گفتگو آگے بڑھائیں۔

رکمنی : پھر ہمارا قرض کیسے چکے گا؟
بھاسکر : ....
رکمنی : ....
بھاسکر : ....

☆ بچّو! چند پیشوں کے نام لکھیے۔ پسندیدہ کسی ایک پیشے پر چند جملے لکھیے۔
☆ آج کل کیرالا کے اکثر کاموں میں باہر کے لوگوں کا سہارا لینا پڑتا ہے' کیوں؟

ایک خواب اور....

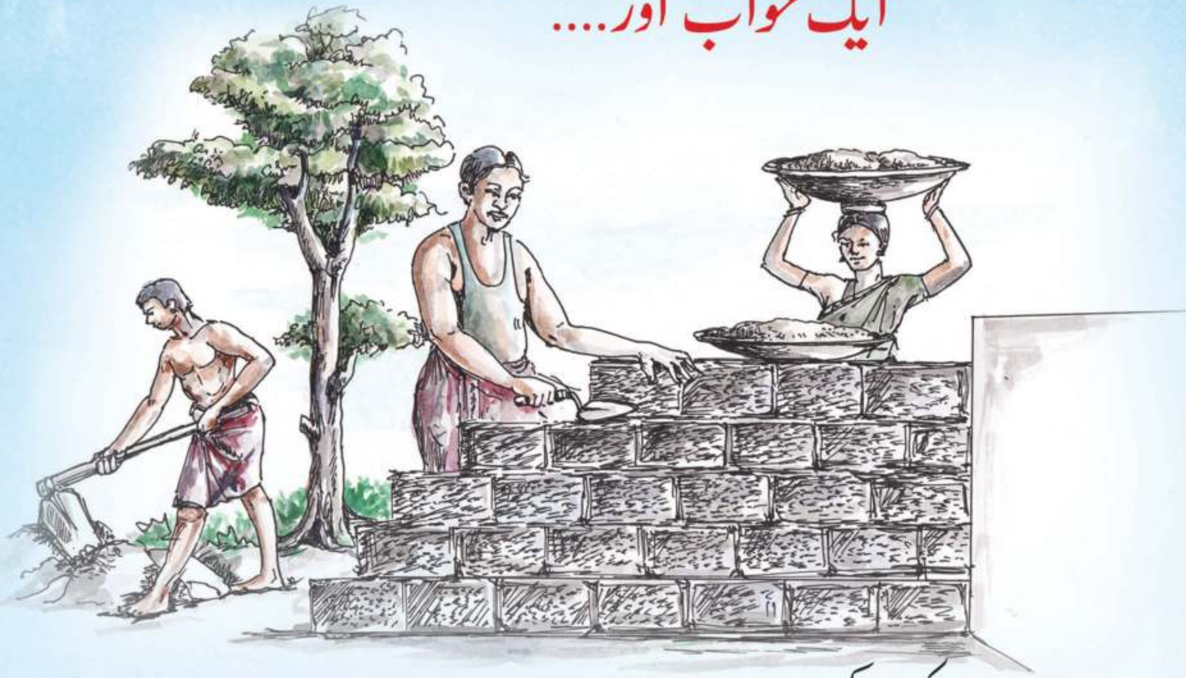

ارے بھاسکر ! کیسے ہو؟

آج کل نظر نہیں آ رہے ہو؟ سندیپ کی کیا خبر ہے؟

راستے میں بھاسکر کو دیکھ کر رحیم صاحب نے پوچھا۔

کیا کہوں رحیم بھائی! دو ہفتے سے اس کی کوئی خبر ہی نہیں ہے۔

تم فکر مت کرو بھاسکر! سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

وہ تو ایمان دار لڑکا ہے نا۔ خدا کا رحم اس پر ضرور ہوگا۔

کل ہی میرا بیٹا سلیم، سندیپ کا ذکر کر رہا تھا۔

ہم اسے کیسے بھول سکتے ہیں؟

رحیم صاحب کی یادیں انھیں اپنے ماضی کی طرف لے گئیں۔

سندیپ کا ایک خواب تھا کہ اس کے پاس بھی جوزف کی طرح ایک لال رنگ کی سائیکل ہو اور وہ اس پر سوار ہو کر اسکول جا آیا کرے۔

وہ اپنی یہ خواہش ہمیشہ اپنے جگری دوست سلیم کو سنایا کرتا تھا۔

لیکن کیا کرتا۔ ابّا جان سے کیسے کہتا؟

جب کہ بہن کی شادی کا قرض ابھی تک ادا نہیں ہوا تھا۔

پھر گھر کے اخراجات الگ......

نئی سائیکل خریدنے کے لیے کم سے کم تین چار ہزار روپیے چاہیے۔

اتنی بڑی رقم کہاں سے لاتا؟ سندیپ کے لیے یہ ناممکن تھا۔

اس لیے وہ روزانہ اسکول کے بعد شام میں ماموں جان کی دکان پر جاتا اور ان کے کام میں ہاتھ بٹاتا۔ سندیپ کی سچائی اور ایمان داری دیکھ کر ماموں جان اسے روزانہ کچھ نہ کچھ پیسے دے دیا کرتے۔

سندیپ نے ایک ایک روپیہ بچا کر رکھنا شروع کیا۔

کچھ دنوں کے بعد اس کے پاس چار ہزار رپیے جمع ہو گئے۔

سندیپ وہ چار ہزار رپیے اپنے ابّا جان کو دیتا ہے اور اپنی دلی خواہش کا اظہار کرتا ہے۔

بھاسکر بہت خوش ہوا اور اسے اپنے بیٹے پر فخر محسوس ہوا۔

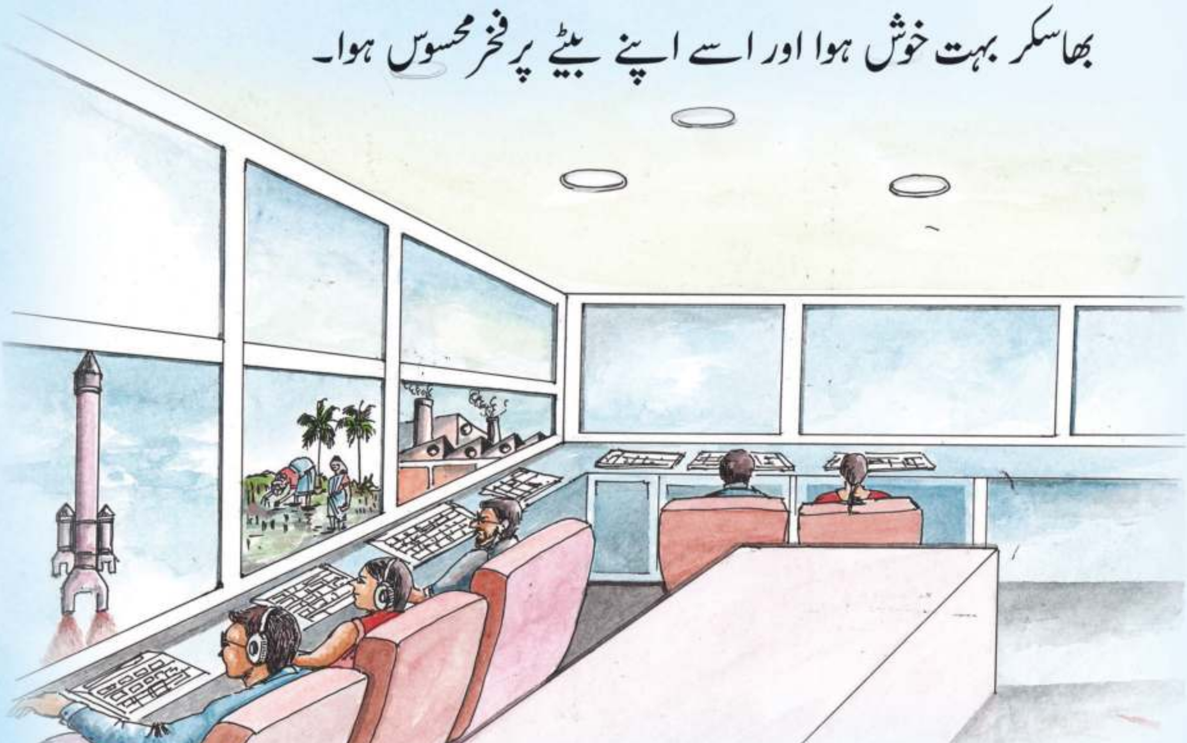

☆ بھاسکر کو اپنے بیٹے پر کیوں فخر محسوس ہوا ؟

سندیپ یہ خوش خبری سب سے پہلے اپنے دوست سلیم کو سنانا چاہتا تھا۔
لیکن چند دنوں سے وہ اسکول نہیں آرہا تھا۔ سندیپ نے سوچا کہ
آج میں ضرور سلیم کے گھر جاؤں گا اور اس کو یہ خوش خبری سناؤں گا۔
اسکول اسمبلی میں ہیڈ ماسٹر صاحب نے اعلان کیا۔
'پیارے بچّو! ہمارے اسکول کے آٹھویں جماعت کے ایک طالبِ علم
سلیم کو گُردے کی بیماری ہوگئی ہے۔ اسے ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔
اس کے علاج کے لیے بہت سارے پیسوں کی ضرورت ہے۔

اس کی مدد کے لیے اسکول کا ہر بچّہ اپنی طرف سے کچھ نہ کچھ رقم کلاس ٹیچر کے پاس جمع کرے۔ کیوں کہ دوست کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔

اعلان سنتے ہی سندیپ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

☆ بچّو! اعلان سنتے ہی سندیپ کے چہرے کا رنگ کیوں اڑ گیا؟

سندیپ کی خوشی غم میں بدل گئی۔ وہ پریشان ہو گیا۔

سوچتے سوچتے وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ

دوست کی جان کے مقابلے میں میری خواہش کی کیا حقیقت ہے؟

☆ سندیپ نے دل ہی دل میں فیصلہ کیا کہ دوست کی جان کے مقابلے میں میری خواہش کی کیا حقیقت ہے؟ بچّو! پھر کیا ہوا ہوگا کہانی کو آگے بڑھائیں۔

☆ اس کہانی کا کون سا کردار آپ کو زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

☆ بچّو! اس کہانی کے لیے دوسرا مناسب عنوان دیجیے۔

☆ چند اخلاقی کہانیاں جمع کر کے 'میرا گلشن' میں لگائیں۔

مزدور ہیں ہم مزدور

رحیم صاحب سے ملاقات کرنے کے بعد جب بھاسکر گھر لوٹ رہا تھا،
اس وقت آسمان پر شام کی لالی چھائی ہوئی تھی۔
چڑیاں اپنے اپنے گھونسلے کی طرف لوٹ رہی تھیں۔
بھاسکر کو اپنے بیٹے کی یاد ستا رہی تھی۔
پچھلی بار جب سندیپ گاؤں آیا تھا تو
اس وقت گاؤں والوں نے ایک پروگرام کیا تھا۔
جلوس میں سب مل کر گانا گاتے جا رہے تھے۔
وہ منظر بھاسکر کی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا۔

گو آفت و غم کے مارے ہیں
ہم خاک نہیں ہیں تارے ہیں
اس جگ کے راج دلارے ہیں
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم

جینے کی تمنا رکھتے ہیں
مٹنے کا کلیجہ رکھتے ہیں
سرکش ہیں سر اونچا رکھتے ہیں
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم

ہم کیا ہیں کبھی دکھلائیں گے
ہم نظم کہن کو ڈھادیں گے
ہم ارض و سماں کو ہلادیں گے
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم

جس روز بغاوت کر دیں گے
دنیا میں قیامت کر دیں گے
خوابوں کو حقیقت کر دیں گے
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم

اسرار الحق مجازؔ

☆ یہ نظم مختلف قسم کے ترنّم میں پیش کریں۔

☆ نظم کو غور سے پڑھیں اور پسندیدہ شعر چن کر اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں پیش کریں۔

☆ مزدوروں پر لکھی گئی نظمیں جمع کر کے 'میرا گلشن' میں لکھیں۔

☆ یہ شعر بار بار پڑھیں اور اسی طرح کا ایک شعر تیار کرنے کی کوشش کریں۔

جینے کی تمنّا رکھتے ہیں
مٹنے کا کلیجہ رکھتے ہیں

☆ اردو میں مجاؔز جیسے کئی مشہور شعراء گزرے ہیں، چند اور شعراء کے نام لکھیں اور کسی ایک پر اپنی معلومات فراہم کریں۔

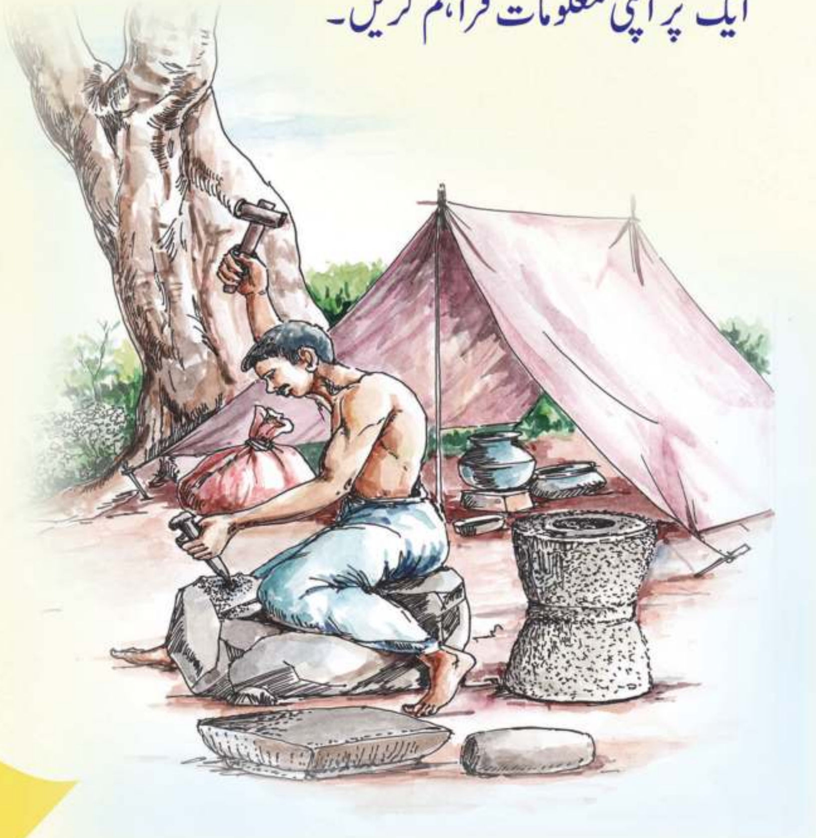

خلوص کے ساتھ

بھاسکر تھکا ہارا گھر پہنچا اور منہ ہاتھ دھوکر بیٹھا۔

سندیپ کے بارے میں کوئی خبر ملی؟ بیوی نے چائے دیتے ہوئے پوچھا۔

نہیں، میں بھی اسی کی فکر میں ہوں۔

تو خاموش رہنے سے کچھ ہونے والا نہیں ہے۔ اب ہمیں کچھ نہ کچھ کرنا ہی ہوگا۔ سنا ہے کل ٹاؤن ہال میں 'یومِ مزدور' کے موقع پر ہمارے وزیرِ اعلیٰ تشریف لا رہے ہیں۔ آپ رحیم صاحب کے ساتھ جا کر ان کی خدمت میں ایک عرضی نامہ دیجیے نا۔ بیوی نے کہا۔ ٹھیک ہے، یہ بہت اچھی بات ہے۔ بھاسکر نے جواب دیا۔

عزّت مآب

وزیرِ اعلیٰ ریاستِ کیرالا

تروونتا پُرم

جنابِ عالی!

میں بہت ادب واحترام کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا سندیپ تین سال سے دوبئ میں مزدوری کر رہا ہے۔ ہمارا خاندان بہت غریب ہے ۔ میں بازار میں قلی کا کام کرتا ہوں۔ بات دراصل یہ ہے کہ پچھلے مہینے کی ۱۶ تاریخ کو میرے بیٹے کا فون آیا تھا کہ وہ دوبئ سے دوسرے دن نکلنے والا ہے۔ لیکن پندرہ دن بیت چکے ہیں، اب تک اس کا کوئی اتا پتا نہیں ہے ۔ فون بھی نہیں لگ رہا ہے۔ وہ ہمارا واحد سہارا ہے۔ اس عرضی نامہ کے ساتھ اس کی تفصیلات اور تصویر بھی شامل ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ برائے کرم اس مسئلے پر غور فرمائیں اور ضروری کارروائی کے لیے قدم اٹھائیں۔

مقام: مخلص

تاریخ : بھاسکر، محنت نگر، پالاکاڈ

☆ بھاسکر کا عرضی نامہ آپ نے پڑھا ہے نا؟
بچّو! اس میں سے
چند سوالات تیار کریں۔

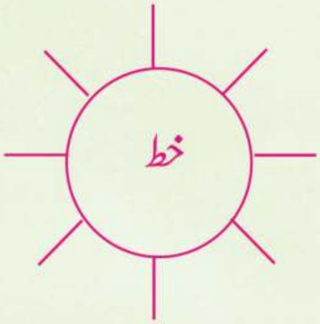

☆ خط سے تعلق رکھنے والے الفاظ دائرے کے باہر لکھیں
اور ان الفاظ کی مدد سے چند جملے تیار کریں۔

☆ شاملی اپنے گھر کے حالات بیان کرتی ہوئی اپنی سہیلی گریسی کے نام ایک خط لکھنا چاہتی ہے۔ شاملی کی مدد کریں۔

☆ عرضی نامہ، شکایت نامہ، دعوت نامہ، تعزیت نامہ وغیرہ خطوط کی مختلف قسمیں ہیں۔ ان میں سے کوئی دو قسم کے خطوط جمع کریں اور 'میرا گلشن' میں لگائیں۔

معیّن صلاحیتیں

- محنت سے متعلقہ ہونے والی گفتگو سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- محنت سے متعلقہ گفتگو تیار کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ رول پلے، مونوا یکٹ وغیرہ کے ذریعے گفتگو پیش کرنے کی صلاحیت۔
- محنت سے متعلقہ رکھنے والی کہانیاں سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں فطری انداز اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ اشاروں کی مدد سے چھوٹی کہانیاں تیار کرنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں پڑھ کر ان کے کردار پر نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں پڑھ کر عنوان تجویز کرنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ مماثل کہانیاں جمع کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- نظم سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ اشعار کے مطالب لکھ کر تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ خط پڑھ کر معنیٰ ومفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے تعلق رکھنے والے خطوط تیار کرنے کی صلاحیت۔
- خطوط کے القاب و آداب پہچان کر محل و موقع کے مطابق استعمال کرنے کی صلاحیت۔

فرہنگ

اجازت : സമ്മതം, Permission

اچھلنا : തുള്ളിച്ചാടുക, Frisk

احترام : ബഹുമാനം, Respect

احساس : തോന്നൽ, Feel

احتیاط کے ساتھ : സൂക്ഷ്മതയോടെ, Carefully

اخراجات : ചെലവുകൾ, Expenses

ادیب : സാഹിത്യകാരൻ, Writer

ارض وسماں : ആകാശവും ഭൂമിയും, Earth and sky

اشتہارات : പരസ്യങ്ങൾ, Advertisements

اظہار کرنا : പ്രകടിപ്പിക്കുക, Express

افسانہ نگاری : കഥാരചന, Story writing

الزام لگانا : കുറ്റപ്പെടുത്തുക, Accuse

اناج منڈی : ധാന്യ ചന്ത, Grain market

اندھیرا : ഇരുട്ട്, Darkness

انعام : സമ്മാനം, Prize

اہمیت : പ്രാധാന്യം, Importance

ایمان داری : വിശ്വസ്തതHonesty

اَراکین : അംഗങ്ങൾ, Members

اُتارنا : ഇറക്കിവെക്കുക, Unloading

آلودگی : മലിനീകരണം, Pollution

آئینہ : കണ്ണാടി, Mirror

بازو ہلانا : ചിറകടിക്കുക, Flutter

بال بچّے : കുടുംബം, Family

بانگڑا : അയല, Mackerel

بجانا : മുട്ടുക, Knock

بحث : ചർച്ച, Discussion

بلاوجہ : കാരണമില്ലാതെ, Without reason

برباد کرنا : നശിപ്പിക്കുക, Destroy

بڑبڑانا : പിറുപിറുക്കുക, Murmer

بستہ : School Bag

بغاوت : വിപ്ലവം, Revolution

بنوانا : നിർമ്മിക്കുക, to construct

بولی : ഭാഷ, Dialect

بھرمار : بھراہوا' زیادہ

بھلا : നല്ലത്, Good

بھول بیٹھنا : വിസ്മരിക്കുക, Forget

بھیڑ : ജനക്കൂട്ടം, Crowd

بے تاب : Anxiety, Frustrated man അസ്വസ്ഥൻഉത്കണ്ഠ

بےقرار : അസ്വസ്ഥൻ,Frustrated man
پاسبان : സംരക്ഷകൻകാവൽക്കാരൻ
Protector, Guard
پایۂ تخت : തലസ്ഥാനം,Capital
پُرسکون : ശാന്തമായി, Calm and quiet
پروانہ : ഇയ്യാം പാറ്റ,
Winged white-ant
پھسل گنڈی : സ്ലൈഡർ, Slider
پوتی : മകന്റെ മകൾ,
Son's daughter
پہرے دار : കാവൽക്കാരൻ, Guard
پہلی بارش : പുതുമഴ, First rain
پھدکنا : തുള്ളുക, Jump
پھولوں سے لدے ہوئے : പൂക്കളാൽ നിറഞ്ഞ
پھولے نہیں سمانا : അങ്ങേയറ്റം സന്തോഷിക്കുക
پھیلنا : വ്യാപിക്കുക, Spread
پیغام : സന്ദേശം, Message
تارلی : മത്തി, Sardine
تالاب : കുളം, Pond
تجربہ : അനുഭവം, Experience
تحریک : പ്രസ്ഥാനം, Movement
تختۂ ہدایات : സൂചനാ ഫലകങ്ങൾ
Direction Boards

ترقی : പുരോഗതി, Progress
تسلّی دینا : സമാധാനിപ്പിക്കുക
To Console
تشریف لانا : ആഗതനാവുക
To arrive
تعداد : എണ്ണം, Number
تعریف کرنا : പുകഴ്ത്തുക, Praise
تعمیر : നിർമ്മിക്കുക, Construct
تفصیل : വിശദമായി, Detailed
نقارخانہ : പെരുമ്പറ, Drum Beat
تمنا : ആഗ്രഹം, Ambition
تنگ : ഇടുങ്ങിയ, Narrow
تننا : നാട്ടുക, Fixfirmly
توجہ فرمانا : ശ്രദ്ധക്ഷണിക്കുക,
تہذیبی وراثت : സാംസ്കാരിക പൈതൃകങ്ങൾ,
Cultural heritage
تھکاہارا : ക്ഷീണിച്ച, Tired
تیزرفتار : അതിവേഗം, To Speedy
ٹھہرنا : താമസിക്കുക, Live
ٹھیلا : കുന്ന്, Hill
جامن : ഞാവൽ മരം, Jamun
جداہونا : വേർപിരിയുക , Separate
جڑی ہونا : ചേർക്കുക, Enclose

جگری دوست : ആത്മ സുഹൃത്ത്

جلوہ : പ്രകാശം, Light

جنت نما : സ്വർഗ്ഗ തുല്യംHeavenly

جھانکنا : എത്തിനോക്കുക, Peep

جھٹ پٹ : പെട്ടെന്ന് Quick

جھجکنا، خوف کھانا، سہمنا : പേടിക്കുക, Fear

جھینگر : പാറ്റ, Cockroach

جھینگا : ചെമ്മീൻ, Prawn

چشمہ : അരുവി, Stream

چمکنا : പ്രകാശിക്കുക, Shine

چومنا : ചുംബിക്കുക, Kiss

چہچہانا : പക്ഷികൾ ചിലക്കുക, Chirp

چہرہ : മുഖം, Face

چہل پہل : Busy, Noisy

چھپر اُٹھ جانا : ബഹളംവെക്കുക

چھونا : സ്പർശിക്കുക, To Touch

جھونپڑی : കുടിൽ, Hut

حادثہ : അപകടം, Accident

حاصل کرنا : കരസ്ഥ മാക്കുക,Earn

حسین : സുന്ദരമായ,Beautiful

حقیقت : യാഥാർത്ഥ്യം, Reality

حمایت کرنا : സഹായിക്കുക, To Support

حوالہ کرنا : ഏൽപ്പിക്കുക, Hand over

حیران ہونا : ആശ്ചര്യപ്പെടുക, Wonder

خاطر کرنا : സൽക്കരിക്കുക, Treat

خاک : മണ്ണ്, Soil

خدمات : സേവനങ്ങൾ, Services

خرید و فروخت : ക്രയ വിക്രയം Trade

خریدنا : വാങ്ങുക, Buy

خواب : സ്വപ്നം, Dream

خواہش : ആഗ്രഹം, Desire

خوب صورت : മനോഹരം, Beautiful

خوش خبری : സന്തോഷവാർത്ത, Good news

خوش نما نظارے : ഭംഗിയുള്ളദൃശ്യം Beautiful Scenes

داخل کرنا : പ്രവേശിക്കുക, Enter

دراصل : യഥാർത്ഥത്തിൽ, Infact

درد بھری : വേദനാ ജനകം Miserable

دست کاری کا بازار : Handloom Market

دعوت : ക്ഷണം, Invitation

دل بہل جانا : മനം കുളിർക്കുക, Rejoice

دولت : സമ്പത്ത്, Wealth

دھواں : പൊടിപടലം, Smoke

دھوپ : വെയിൽ, Sunlight

دھول : പൊടിപടലം, Stour, dust

دیا : വിളക്ക്, Lamp

ڈرپوک : ഭീരു, Coward

ڈھانا : തകർക്കുക, Destroy

ذاتی گاڑی : സ്വകാര്യ വാഹനം Private vehicle

ذرا : അൽപം, A few

ذمہ داری : ഉത്തരവാദിത്വം, Responsibility

راج دلارا : പ്രിയപ്പെട്ടവൻ Beloved

رحم : കരുണ, Mercy

رس چوسنا : Tasting Juice രസംകുടിക്കുക

رستہ بتانا : വഴികാണിക്കുക, Guide

رقم : തുക, Money

رنگ اڑنا : Upset

روزانہ : ദിവസേന, Daily

رہنمائی : നേതൃത്വം, Leadership

ریاست : സംസ്ഥാനം, State

رُت ،موسم : കാലാവസ്ഥ, Climate, Season

زبردستی : നിർബന്ധം, Compulsion

زندہ نشانیاں : എന്നും ജീവിച്ചിരിക്കുന്ന അടയാളങ്ങൾ, Living mark

سبزی منڈی : പച്ചക്കറി ചന്ത, Vegetable market

ستانا : വേദനിപ്പിക്കുക

سچائی : സത്യ സന്ധത, Honesty

سرحد : അതിര്, Boundary

سرکشی کرنا : അർപ്പിക്കുക, Dedicate

سلسلہ : പരമ്പര, ശൃംഖല,Series

سنگ مرمر : മാർബിൾ, Marble

سودائی : കാമുകൻ, Lover

سیٹی : വിസിൽ, Whistle

سُریلی آواز : മധുരമായ ശബ്ദം,

شامیانہ : പന്തൽ, Pendal, booth

شاہراہ : ഹൈവെ, High way

شدّت : കാഠിന്യം, Hardness

شوق : തീവ്രാഭിലാഷം Desire

شیدائی : കാമുകൻ,Lover

صدی : നൂറ്റാണ്ട്, Century

صلاح ومشورہ : കൂടിയാലോചന Discussion

ضعیف : ബലഹീനൻ ,Weak

طالب علم : വിദ്യാർത്ഥി, Student

عاجزی : വിനയം, Humility

عالمی یومِ اردو : ലോക ഉർദു ദിനം, International Urdu day

عرض کرنا : അപേക്ഷിക്കുക, Request

عزّت : അഭിമാനം, Pride

علاج : ചികിത്സ, Treatment

عمارت : കെട്ടിടം, Building

عمدہ : മെച്ചപ്പെട്ട, Nice

عوام کے مسائل : പൊതുപ്രശ്നം, Public issues

عیش : സുഖം, Luxury

غائب ہونا : അപ്രത്യക്ഷമാവുക, Disappear

غذا : ഭക്ഷണം, Food

غورفرمانا : Kind attention

غوطہ لگانا : മുങ്ങുക, Sink

فاختہ : അരിപ്രാവ്, Pigeon

فائدہ اٹھانا : പ്രയോജനപ്പെടുത്തുക, Use

فخرمحسوس ہونا : അഭിമാനം തോന്നുക, Feel Proud

فدا : സമർപ്പണം, Dedication

فرض : കടമ, Duty

فریاد : വിലാപം, Mourning

فصل کاٹنا : വിളവെടുക്കുക, Harvest

فکر : ചിന്ത, Thought

فوّارے : ജലധാര, Fountain

قدم اُٹھانا : നടപടിയെടുക്കുക, Take action

قربان کرنا : ബലി അർപ്പിക്കുക, Sacrifice

قرض ادا کرنا : കടം വീട്ടുക, Pay Debt

قرض : കടം, Debt

قطار : വരി, Queue

قلعہ : കോട്ട, Fort

قلی کا کام : കൂലിപ്പണി, Coolie, Day labour

قومی یکجہتی : ദേശീയോത്ഗ്രഥനം, ദേശീയ ഐക്യം, National integration

قیامت : അവസാനം, End

- قیمتی : വിലകൂടിയ, Precious
- کارروائی : നടപടി, Action
- کٹیا : കുടിൽ, Hut
- ککرمتا : കൂൺ, Mushroom
- کلیجہ : ഹൃദയം, Heart
- کنول : താമര, Lotus
- گرمیاں : വേനൽക്കാലം, Summer
- گزارش : അപേക്ഷ, Request
- گزربسرکرنا : Lively hood
- گزرنا : കഴിഞ്ഞു പോവുക, Pass
- گل کی ٹہنی : പൂക്കൊല, പൂമൊട്ട് Bunch of flowers
- گلزار : പൂന്തോട്ടം, Garden
- گمراہ : വഴിതെറ്റിയവൻ
- گنگنانا : മൂളിപ്പാട്ട് പാടുക Warbling
- گھاس : പുല്ല്, Grass
- گھونسلہ : പക്ഷിക്കൂട്, Nest
- گھومنا پھرنا : ചുറ്റിത്തിരിയുക
- گُردے کی بیماری : വൃക്കരോഗം
- گُھل ملنا : Unity
- لادنا : Upload
- لاڈلا پوتا : പേരക്കുട്ടി, Grand son
- لال پتھر : ചെങ്കല്ല്, Red stone
- لال رنگ : ചുവപ്പ് നിറം, Red Colour
- لال قلعہ : ചെങ്കോട്ട, Red fort
- لچکنا : കുനിയുക, Stoop
- لحاظ : അടിസ്ഥാനം, Basics
- لذیز : രസകരം, Delicious
- لوٹنا : മടങ്ങുക, Return
- لہر : തിര, അല, Wave
- ماضی : ഭൂതകാലം, Past
- مالدار : സമ്പന്നമായ, Rich
- مٹنا : നശിക്കുക, Perish
- مجاہدِ آزادی : സ്വാതന്ത്ര്യസമര സേനാനി, Freedom fighter
- مچھلی منڈی : മത്സ്യമാർക്കറ്റ് Fish market
- محسوس کرنا : ബോധ്യപ്പെടുക, Realize
- مخاطب کرنا : അഭിസംബോധനംചെയ്യുക Address
- مختصر کرنا : പരിമിതപ്പെടുത്തുക Limit

مرد و زن : സ്ത്രീയും പുരുഷനും
Men and women
مرغوب کرنا : പ്രിയങ്കരം, Loving
مسرت : സന്തോഷം, Happiness
مصروف : മുഴുകിയ, Involved
مضمر : ഒളിച്ചുവെക്കപ്പെട്ട,
Hidden
مغلِ بادشاہ : മുഗൾ ചക്രവർത്തി,
Mugal emperor
مقابلہ : മത്സരം, Competition
مقالہ : പ്രബന്ധം, Essay
مقامات : സ്ഥലങ്ങൾ
Places
ملازمت : ഉദ്യോഗം, Occupation
ملاقات کرنا : കണ്ടുമുട്ടുക, Meet
منعقد کرنا : സംഘടിപ്പിക്കുക
Organize
منہ ہاتھ دھونا : കയ്യും മുഖവും കഴുകുക
موتی : മുത്ത്, Beads
موضوع : വിഷയം, Subject
موقع : അവസരം, Occasion
مہکنا : മണക്കുക, Smell
مہمان نواز : ആതിഥേയൻ, Host

مہمان : അതിഥി, Guest
ناراضی : Dislike
ناممکن : അസാധ്യം, Impossible
ناؤ : ചെറിയ തോണി, Canoe
نبھانا : പൂർത്തിയാക്കുക
Manage
نظام : വ്യവസ്ഥ, നിയന്ത്രണം,
Control
نظر آنا : കാണപ്പെടുക,
To be seen
نظمِ کہن : പഴയ വ്യവസ്ഥിതി,
نغمہ : രാഗം, പാട്ട്,Song
نہانا : കുളിക്കുക, Bath
واقعی : യഥാർത്ഥത്തിൽ,
Actually
وزیرِ اعلیٰ : മുഖ്യമന്ത്രി,
Chief minister
وزیر : മന്ത്രി, Minister
ولایت : വിദേശം, Abroad
ہریالی : പച്ചപ്പ്, Greenness
ہلا دینا : പ്രകമ്പനംകൊള്ളിക്കുക,
To vibrate
یاد : ഓർമ, Memory